THU.12.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 233
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
نانڈیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 12/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 233
8/ربیع الاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ نانڈیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

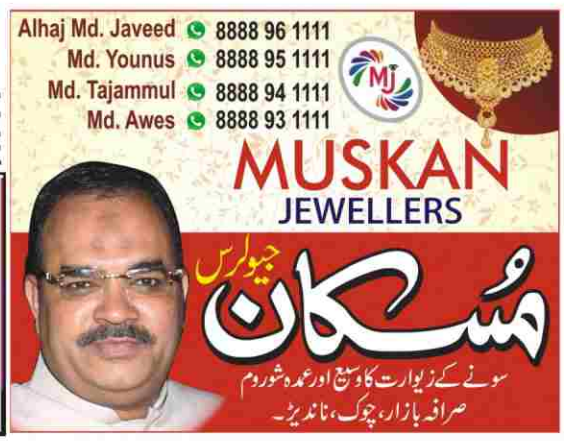

مولانا کلیم صدیقی اور عمر گوتم کو عمر قید کی سزا، این آئی اے عدالت کا فیصلہ

لکھنؤ: 11/ستمبر (ایجنسیز) تبدیلیٔ مذہب کیس میں این آئی اے اے ٹی ایس عدالت نے مولانا عمر گوتم اور کلیم صدیقی سمیت مجرموں کو سزا سنائی ہے۔ منگل کو عدالت نے انھیں غیر قانونی تبدیلی مذہب سمیت دیگر دفعات کے تحت مجرم قرار دیا تھا۔ این آئی اے اے ٹی ایس کی خصوصی عدالت کے جج وویکانند شرن ترپاٹھی نے بدھ کو سماعت کرتے ہوئے غیر قانونی تبدیلی کے معاملے میں 12 کو عمر قید اور 4 قصورواروں کو 10 سال قید کی سزا سنائی۔ اتر پردیش میں تبدیلی مذہب قانون کے نفاذ کے بعد پہلی بار مجرموں کو سزا دی گئی ہے۔ آپ کو بتادیں کہ 2021 میں فتح پور کی ایک ٹیچر کلپنا سنگھ نے مولانا عمر گوتم کے خلاف بچوں کا غیر قانونی طور پر مذہب تبدیل کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ جس کے بعد اے ٹی ایس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے ملک بھر سے گرفتاریاں کیں، جس میں عمر گوتم بھی شامل تھے۔ این آئی اے اے ٹی ایس کی عدالت میں سیکشن 417، 120 بی، 153 بی، 295 اے، 121 اے، 123 اور سیکشن 3، 4، اور 5 کے تحت 14 ملزمان کو مجرم قرار دیا تھا۔ تمام ملزمین کو این آئی اے اے ٹی ایس کورٹ کے جج وویکانند شرن ترپاٹھی نے آج سزا سنائی۔ یوپی اے ٹی ایس تبدیلیٔ مذہب مقدمہ میں لکھنؤ سیشن عدالت نے مولانا کلیم صدیقی سمیت تمام ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا تھا۔ مولانا سمیت تمام مجرمین کو تحویل میں لے کر جیل بھیج دیا گیا تھا۔ قانونی ماہرین نے جن دفعات کے تحت عدالت نے ان سب کو قصوروار پایا اس کے مطابق ملزمین کو زیادہ سے زیادہ عمر قید کی سزا اور کم سے کم دس سال کی سزا کا اندازہ لگایا تھا۔ آج عدالت نے دونوں فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد سزا سنائی۔ مولانا کلیم صدیقی کا تعلق مظفر نگر کے گاؤں پھلت سے ہے۔ ان کے زیر اہتمام شاہ ولی اللہ ٹرسٹ چلایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مولانا کلیم صدیقی، گلوبل پیس فاؤنڈیشن کے بھی چیئرمین ہیں۔ ستمبر 2021 کو یوپی اے ٹی ایس نے مولانا کلیم صدیقی اور ان کے دیگر تین ساتھیوں کو میرٹھ سے گرفتار کیا تھا۔ اے ٹی ایس نے الزام لگایا تھا کہ مولانا کلیم صدیقی ایسے گروپ سے تعلق رکھتے ہیں جو ہندوؤں کا مذہب تبدیل کرنے میں ملوث ہیں۔ مبینہ طور پر مولانا کلیم صدیقی پر مذہب تبدیل کرانے کے علاوہ غیر ممالک سے اس کام کے لیے فنڈ جمع کرنے کا بھی الزام ہے۔ عمر گوتم اور مفتی قاضی کو بھی اسی معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔

ہندوستانیوں نے کولمبس سے پہلے امریکہ کو دریافت کیا!، اندر سنگھ پرمار کا دعویٰ

بھوپال: مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ تعلیم اندر سنگھ پرمار نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ "ہمارے ہندوستانی آباواجداد" نے دریافت کیا تھا نہ کہ کولمبس نے جیسا کہ طلبا کو پڑھایا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ "غلط تاریخ" پڑھائی جاتی ہے کہ پرتگالی سیاح واسکوڈی گاما نے ہندوستان کو دریافت کیا تھا۔ پرمار منگل کی رات بھوپال کی برکت اللہ یونیورسٹی میں کانوکیشن سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کولمبس نے امریکہ دریافت کیا' اس سے ہندوستانی طلبا کا کوئی لینا دینا نہیں۔ اگر انہیں پڑھانا ہے تو یہ بھی بتانا چاہئے کہ مابعد کولمبس دور میں دیسی لوگوں کو کیسی اذیت دی گئی' وہاں کا قبائلی سماج برباد کردیا گیا کیونکہ وہاں کا سماج ٹیچر کی پوجا کرتا تھا' سورج کی پوجا کرتا تھا۔ پڑھانا چاہئے کہ قبائلیوں کو کیسے مارا گیا۔ ان کا مذہب کیسے تبدیل کیا گیا لیکن بدقسمتی سے حقائق نہیں بتائے جاتے۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ اس کے برخلاف ہندوستانی طلبا کو پڑھایا جاتا ہے کہ کولمبس نے امریکہ دریافت کیا۔ اندر سنگھ پرمار نے کہا کہ میں کہنا چاہوں گا کہ کسی کو لکھنا ہی تھا تو اسے انڈیا کے عظیم ہیرو واسولون کے بارے میں لکھنا چاہئے تھا جو آٹھویں صدی میں وہاں گیا تھا اور اس نے سانٹیاگو (امریکہ) میں کئی مندر تعمیر کئے تھے۔ یہ حقائق وہاں کے میوزیم (عجائب گھر) میں ابھی بھی لکھے ہوئے ہیں۔ وہاں کی لائبریری میں یہ حقائق ہنوز موجود ہیں۔ پرمار نے کہا کہ طلبا کو صحیح پڑھانا چاہئے کہ یہ ہمارے آباواجداد تھے جنہوں نے امریکہ دریافت کیا تھا' کولمبس نے نہیں۔ ہمارے آباواجداد جب وہاں گئے تھے تو انہوں نے مقامی کلچر کا تعاون کیا تھا۔ وہاں اس وقت مایان کلچر تھا۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ طلبا کو پڑھایا جاتا ہے کہ پرتگالی سیاح واسکوڈی گاما نے ہندوستان دریافت کیا تھا۔ تاریخ دانوں کو واسکوڈی گاما کی خودنوشت سوانح کا مطالعہ کرتے ہوئے طلبا کو درست تاریخ پڑھانی چاہئے۔ واسکوڈی گاما نے افریقہ کی بندرگاہ زنجبار میں ایک مترجم کے ذریعہ گجراتی تاجر چندن سے ہندوستان دیکھنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ چندن نے واسکوڈی گاما سے کہا تھا کہ وہ اس کے جہاز کے پیچھے چلے آئے۔ اس طرح پرتگالی سیاح ہندوستان پہنچ گیا۔ واسکوڈی گاما نے خود لکھا ہے کہ ہندوستانی تاجر کا جہاز اس کے جہاز سے کافی بڑا تھا لیکن پرمار کے بموجب ہندوستانی طلبا کو غلط پڑھایا جاتا ہے کہ پرتگالی سیاح نے ہندوستان دریافت کیا۔

ہریانہ اسمبلی انتخاب: کانگریس امیدوار ونیش پھوگاٹ نے جولانا سیٹ سے پرچۂ نامزدگی کیا داخل

چندی گڑھ: 11/ستمبر (ایجنسیز) ہریانہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر سبھی پارٹیوں کے امیدواروں کا پرچہ نامزدگی داخل کرنا جاری ہے۔ آج مشہور خاتون پہلوان اور کانگریس امیدوار ونیش پھوگاٹ نے جیند ضلع کی جولانا اسمبلی سیٹ سے اپنا پرچۂ نامزدگی داخل کیا۔ کشتی سے سیاست میں قدم رکھنے والی ونیش پھوگاٹ کچھ دنوں قبل ہی کانگریس میں شامل ہوئی تھیں اور اپنے سیاسی کیریئر کو لے کر وہ انتہائی پُرجوش ہیں۔ آج جب ونیش پھوگاٹ جولانا اسمبلی سیٹ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کر رہی تھیں، تو اس دوران روہتک سے کانگریس رکن پارلیمنٹ دیپندر ہڈا اور سونی پت کے رکن پارلیمنٹ ستپال برہمچاری بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ آئندہ ماہ ہونے والے انتخاب کے لیے نامزدگی پرچہ داخل کرنے کا کل یعنی 12 ستمبر کو آخری دن ہے۔ یعنی جو امیدوار اب تک اپنا پرچہ نامزدگی داخل نہیں کرسکے ہیں، ان کے لیے کل آخری موقع ہوگا۔ ونیش پھوگاٹ کے ذریعہ پرچۂ نامزدگی داخل کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے دیپندر ہڈا نے کہا کہ ونیش پھوگاٹ کے لیے پارٹی 'بڑی جیت' حاصل کرے گی۔ انھوں نے یقین دلایا کہ بھوپندر سنگھ ہڈا کی قیادت میں کانگریس ہریانہ اسمبلی انتخاب میں مکمل اکثریت حاصل کرے گی اور حکومت تشکیل دے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ "لوگوں نے ذہن تیار کرلیا ہے کہ ہڈا صاحب کی قیادت میں کانگریس کو اقتدار میں لانا ہے اور بی جے پی کو باہر کرنا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ بی جے پی نے جاٹ اکثریتی جولانا اسمبلی حلقہ میں ونیش پھوگاٹ کے خلاف سابق پائلٹ یوگیش بیراگی کو میدان میں اتارا ہے۔ کانگریس امید کر رہی ہے کہ ونیش پھوگاٹ انھیں بہ آسانی شکست دیں گی اور ایک بڑی کامیابی حاصل کریں گی۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ونیش پھوگاٹ چرکھی-دادری ضلع کے بلالی گاؤں سے تعلق رکھتی ہیں اور ان کا سسرال جولانا ہے۔ جولانا میں بختا کھیڑا گاؤں ان کے شوہر سومویر راٹھی کا آبائی گاؤں ہے۔

'20 سیٹیں مزید مل جاتیں تو 400 پار والے جیل میں ہوتے'

اننت ناگ میں کانگریس صدر کھڑگے کا خطاب

اننت ناگ: 11/ستمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی انتخاب کے پیش نظر سبھی پارٹیوں کی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ آج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکز کے زیر انتظام اس خطہ کا دورہ کیا اور مختلف تقاریب میں شرکت کی۔ اننت ناگ میں منعقد ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ "اگر لوک سبھا انتخاب میں ہم (انڈیا اتحاد) 20 سیٹیں مزید جیت جاتے تو 400 پار کا نعرہ دینے والے جیل میں ہوتے۔" ملکارجن کھڑگے نے پی ایم مودی کا نام لیے بغیر انھیں ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ "یہ لوگ ای ڈی اور سی بی آئی کے ذریعہ ہمیں ڈراتے ہیں، لیکن (انڈیا) اتحاد والے ڈرتے نہیں ہیں۔ یہ (مرکزی) حکومت تو ٹوٹی پھوٹی ہے۔ اسے ایک پیر نتیش کمار نے دی اور دوسرا ٹی ڈی پی نے۔ پہلے یہ لوگ '400 پار' کی بات کرتے تھے، لیکن 240 پر آگئے۔ اگر ہم صرف 20 سیٹیں اور حاصل کرتے تو یہ سب لوگ جیل میں ہوتے، اور یہ لوگ جیل میں ہی رہنے کے قابل ہیں۔ میں یہی کہوں گا کہ آپ مایوس نہ ہوں اور آپ کے سردار مضبوط ہیں۔ کوئی ڈرنے والا نہیں ہے۔" کانگریس صدر کھڑگے نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کو انھیں اکھاڑ کر پھینکنا ہے۔ ہماری حکومت آئے گی اور ہم جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دلائیں گے۔ اس کے لیے ہم سبھی کوششیں کریں گے۔ ملکارجن کھڑگے نے مزید کہا کہ "یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ کیسے مکمل ریاست کا درجہ دیں گے؟ میں بتادوں کہ حکومت کچھ نہیں کرتی ہے، بلکہ عوام کرتی ہے۔ آج کی مرکزی حکومت دھمکی دے کر لوگوں کو ڈراتی ہے، لیکن جموں و کشمیر کے لوگ ڈرنے والے نہیں ہیں۔" مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ "میں انہی کے ایک آدمی کا کام بتاؤں گا۔ یہاں کے جو سابق گورنر ستیہ پال ملک تھے، انھوں نے کہا کہ بیماری ہونے اور تین چار دن سے اسپتال میں رہنے کے بعد بھی میرے اوپر ہی چھاپے مارے گئے۔ میں نے جن لوگوں پر بدعنوانی کے الزامات عائد کیے تھے، ان پر کوئی ایکشن نہیں ہوا۔" کھڑگے مزید کہتے ہیں کہ "آپ سوچیے کہ اس حکومت کے کام کرنے والے لوگوں نے کتنی رقم بنالی اور ان پر ایکشن کے لیے اگر ایک سابق گورنر کوشش کرتا ہے تو اسی کے گھر پر چھاپہ ماری ہوتی ہے۔ یہ لوگ ایسی حکومت چلا رہے ہیں کہ چوروں کو چھوڑ دیا جاتا ہے، لیکن درست بات کہنے والوں کو پکڑ لیا جاتا ہے۔ یہ چوری اور سینہ زوری والا کام ہے۔ یہ لوگ ای ڈی اور سی بی آئی کے ذریعہ ہمیں ڈراتے ہیں، لیکن اتحاد والے ڈرتے نہیں ہیں۔ یہ حکومت تو ٹوٹی پھوٹی ہے۔"

سنجولی مسجد تنازعہ، شملہ میں احتجاجیوں کی پولیس سے جھڑپ

جئے سری رام کے نعرے لگاتی بھیڑ کو منتشر کرنے لاٹھی چارج

شملہ: 11/ستمبر (ایجنسیز) شملہ کے سنجولی علاقہ کی ایک مسجد کا غیر قانونی حصہ ڈھادینے کا مطالبہ کرنے والے احتجاجیوں کی چہارشنبہ کے دن پولیس کے ساتھ جھڑپ ہوگئی۔ انہوں نے رکاوٹیں ہٹادیں اور سنگباری کی۔ پولیس نے انہیں منتشر کرنے کے لئے آبی توپ کا استعمال کیا اور لاٹھی چارج کیا۔ جئے سری رام اور ہندو ایکتا زندہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے سینکڑوں احتجاجی سبزی منڈی ڈھلی میں جمع ہوئے اور سنجولی کی طرف مارچ کرنے لگے۔ انہوں نے امتناعی احکامات کی خلاف ورزی کی اور ضلع انتظامیہ کی وارننگ نظرانداز کردی۔ انہوں نے ڈھلی ٹنل کے قریب کھڑی کی گئی رکاوٹیں توڑدیں۔ بعض ہندو گروپس کی اپیل پر جمع ہونے والے مظاہرین سنجولی میں داخل ہوئے اور انہوں نے مسجد کے قریب دوسری بیریکیڈ توڑدی۔ پولیس کو بھیڑ کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کرنا پڑا اور آبی توپ کا استعمال کرنا پڑا۔ پولیس نے بعض احتجاجیوں بشمول ہندو جاگرن منچ کے سکریٹری کمل گوتم کو حراست میں لے لیا۔ اس نے مسجد کے قریب پھر بریکیڈ لگادیا لیکن احتجاجیوں نے وہاں سے جانے سے انکار کردیا اور اڈمنسٹریشن کے خلاف نعرے بازی کرتے رہے۔ سنجولی اور متصل علاقوں میں طلبا اسکولوں میں پھنس کر رہ گئے۔ مقامی لوگوں نے ضلع انتظامیہ کو لتاڑا کہ اس نے آج مظاہرہ کی جانکاری ہونے کے باوجود اسکول بند رکھنے کا حکم نہیں دیا۔ دھلم پیل اور سنگباری میں 2 پولیس والے زخمی ہوئے۔ بعض مظاہرین کا دعویٰ ہے کہ پولیس کی کارروائی میں وہ زخمی ہوئے۔ شملہ کے سپرنٹنڈنٹ پولیس سنجیو کمار گاندھی نے جو ڈائرکٹر جنرل پولیس اتل ورما کے ساتھ مقام جھڑپ پر موجود تھے' کہا کہ صورتِ حال کو قابو میں لانے کی کوشش جاری ہے۔ گاندھی نے کہا کہ ہم بات چیت کے ذریعہ مسئلہ حل کرنے کی کوشش میں ہیں لیکن مظاہرین کا کوئی قائد ہی نہیں ہے اور بھیڑ بات سننے کو تیار نہیں۔ احتجاجیوں کے ایک قائد وجے شرما نے تاہم کہا کہ احتجاجیوں پر پولیس لاٹھی چارج کی وجہ سے علاقہ میں حالات خراب ہوئے۔ احتجاجیوں میں شامل سنیتا نامی عورت نے دعویٰ کیا کہ پولیس نے بچوں پر تک لاٹھی چارج کردیا۔ اس نے کہا کہ ہم نہ تو کانگریسی ہیں اور نہ ہی بی جے پی سے ہمارا کوئی تعلق ہے۔ ہم ہندو ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ ٹھیلہ بنڈی والے یہاں سے ہٹادیئے جائیں۔ ایس پی ایم پبلک اسکول سنجولی میں چھٹویں جماعت میں پڑھنے والی جانوی نے کہا کہ طلبا ڈرے ہوئے ہیں کیونکہ وہ احتجاج کی وجہ سے اسکول میں پھنس کر رہ گئے۔ اس نے کہا کہ ہمیں ہمارے ماں باپ کے آنے کے بعد ہی جانے دیا گیا۔ کئی احتجاجیوں کا الزام ہے کہ حکومت نے پہلے تو انہیں پرامن مظاہرہ کی اجازت نہیں دی اور اب انہیں گرفتار کررہی ہے۔ شرما نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ پہلے ساعت مکمل ہونے تک اسٹرکچر (مسجد) کو مہر بند کردیا جائے۔ ریاست میں باہر سے آنے والے سبھی افراد کا رجسٹریشن ہو اور آبادی کی بنیاد پر وینڈر پالیسی بنے۔ 95 فیصد لائسنس ہندوؤں کو ملیں۔ کئی عورتوں نے بھی احتجاج میں حصہ لیا۔ وہ ہنومان چالیسہ کی پاٹھ کررہی تھیں۔ سنجولی علاقہ کی مسجد میں غیر مجاز تعمیر کے خلاف کشیدگی بڑھنے اور ہندو تنظیموں کی طرف سے بند منانے کی اپیل کے مدنظر سنجولی اور متصل علاقوں کو بھاری پولیس فورس کی تعیناتی کے ساتھ قلعہ میں تبدیل کردیا گیا تھا۔ شملہ ضلع انتظامیہ نے امتناعی احکامات جاری کئے تھے۔ ہماچل پردیش کے وزیر پبلک ورکس وکرم آدتیہ سنگھ نے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی اور کہا کہ ریاستی حکومت مسجد تنازعہ میں ضروری قانونی کارروائی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کیس ایک اسٹرکچر کا نہیں ہے بلکہ ایسے 4-5 ہزار اسٹرکچر ہیں۔ معاملہ میونسپل کمشنر کی عدالت میں گزشتہ 14 سال سے زیر التوا ہے۔ کیس کی جلد یکسوئی کی کوششیں کی جائیں گی۔ قائد اپوزیشن ہماچل اسمبلی جئے رام ٹھاکر نے بھی برقراری امن کی اپیل کی۔ انہوں نے حکومت کو خبردار کیا کہ غیر مجاز مسجد کا کیس بڑا حساس ہے اور اسے یوں ہی نہیں لینا چاہئے۔

غازی آباد کے بڑے ہوٹلوں، ریستورانوں اور مالز پر بند ہونے کا خطرہ، تین ماہ کی مہلت!

غازی آباد: 11/ستمبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے غازی آباد میں آلودگی معیار کا استعمال نہیں کرنے والے ہوٹل، ریستوراں اور مال پر کارروائی کی تیاری چل رہی ہے۔ اس سلسلے میں این جی ٹی نے ایسے سبھی ہوٹل، مال، بینکویٹ ہال اور 36 سے زیادہ سیٹوں والے ریستوراں مالکوں کو نوٹس جاری کیا ہے اور انہیں تین مہینے کے اندر این او سی (نو آبجکشن سرٹیفکیٹ) کے لیے اپلائی کرنے کو کہا ہے۔ مقررہ مدت تک این او سی نہیں لینے پر ان اداروں کو بند کردیا جائے گا۔ یوپی پی سی بی کو ضابطوں پر عمل کرانے کے لیے 31 دسمبر تک کا وقت دیا گیا ہے اور 15 جنوری تک مکمل حالت میں این جی ٹی کے رجسٹرار جنرل کو رپورٹ سونپنے کو کہا گیا ہے۔ نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے واضح کیا کہ تین مہینہ میں بھی اگر یہ ادارے یوپی پی سی بی سے این او سی نہیں لے پاتے ہیں تو انتظامیہ کو انہیں بند کرانا ہوگا، ساتھ ہی یوپی پی سی بی ان سے ماحولیات کے نقصان کا اندازہ کرکے معاوضہ بھی وصل کرے گا۔ دوسری طرف یوپی پی سی بی نے این جی ٹی میں جمع کی گئی اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ بغیر معیار پر عمل کیے چل رہے 15 اداروں کو بند کرنے کے حکم کے ساتھ ہی 25 کو نوٹس بھی جاری کیا گیا ہے جس میں کئی بڑے مال اور ریستوراں شامل ہیں۔ غازی آباد میں الگ الگ علاقوں میں چلنے والے جن 25 اداروں کو نوٹس جاری کیا گیا ہے اس میں نیا کھنڈ 2 واقع آدتیہ مال، ارتھلا کا گرم دھرم، جی ٹی روڈ واقع گرینڈ تشار ہوٹل، وسندھرا میں ہوٹل حویلی پیلس، آر ڈی سی راج نگر کا دی واک ریاستوراں اور سوہن فوڈس، کوی نگر واقع میگا ٹیک پروڈکٹس پرائیویٹ لمیٹڈ، آر ڈی سی راج نگر کا ہانڈی ریسوتراں وگریٹ ریسرچ ہاسپٹالٹی سروس، کھوڑا کالونی میں وجیما ہاسپٹالٹی، ویشالی سیکٹر 4 کا واک ان دی فوڈس، وسندھرا سیکٹر 3 کا کنسوفوک ہوٹل اور بینکویٹ ہال، وسندھرا جین مندر روڈ کے پاس رادھا گووندواٹیکا پارٹی لوور، وسندھرا-10 کا منگلم بینکویٹ، ہنڈن ایئرپورٹ کے پاس ویلکم اوم گرین، سکندر پور ولیج کا راج فارمس، رائل فارم ہاؤس، گوکل دھام، پارٹی سائن، برج بھومی، لوٹس فارم دہلی میرٹھ روڈ پر مہاراج شاہی ریسٹورینٹ، ریلوے روڈ مودی نگر میں اسپائس گارڈن ریسٹورینٹ اینڈ بینکویٹ ہال شامل ہیں۔ غور طلب رہے کہ ماہر ماحولیات پرسون پنت اور پردیپ دہلیا نے سال 2021 میں 21 اہم ہوٹل، ریستوراں کے خلاف این جی ٹی میں عرضی داخل کی تھی۔ شکایت میں کہا گیا تھا کہ ان اداروں میں ماحولیات کے معیار پر عمل نہیں کیا جارہا ہے اور یہ یوپی پی سی بی سے بغیر این او سی کے چل رہے ہیں۔ پرسون پنت نے بتایا کہ این جی کے حکم کے مطابق غازی آباد ضلع میں اب بھی مال اور ریستوراں مالکان کو پانی اور ہوا سے متعلق ایکٹ پر عمل کرنا ہوگا۔

کجریوال کی عدالتی تحویل میں توسیع

نئی دہلی: مقامی عدالت نے چہارشنبہ کے دن مبینہ آبکاری پالیسی اسکام کے سلسلہ میں چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال کی عدالتی تحویل 25 ستمبر تک بڑھادی۔ چیف منسٹر کجریوال کو تہاڑ جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ حاضر عدالت کیا گیا۔ مختصر سماعت کے دوران سی بی آئی نے عدالت کو یقین دیا کہ وہ ملزم کو چارج شیٹ کی سافٹ کاپی دے گی۔ ہارڈ کاپی 3-4 دن میں فراہم کردی جائے گی۔

کیا اڈانی معاملے میں پھنسے ایف پی آئی نے 'سیبی' کو اپنے حقیقی مالکان کی تفصیل دی؟ کانگریس کا نیا سوال

دہلی: کانگریس نے اڈانی گروپ سے متعلق مبینہ گھوٹالے کو لے کر بدھ کے روز ایک نیا سوال کیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس معاملے میں پھنسے فورین پورٹفولیو انویسٹرس (ایف پی آئی) نے سیبی کو اپنے حقیقی مالکان کی تفصیل دی؟ جبکہ یہ تفصیلات پیش کرنے کی آخری تاریخ 9 ستمبر تھی۔ کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے یہ سوال پوچھا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ سیبی کو مقررہ پیمانوں پر ایمانداری کے ساتھ عمل کرنا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکی ادارہ 'ہنڈن برگ ریسرچ' کی رپورٹ میں اڈانی گروپ پر بے ضابطگیوں کے الزامات عائد کیے گئے تھے اور اس سلسلے میں کانگریس اس کاروباری گروپ پر مستقل حملے کررہی ہے۔ حالانکہ اڈانی گروپ نے سبھی الزامات کو خارج کردیا ہے۔ اب اس معاملے میں جئے رام رمیش نے 'ایکس' پر تازہ پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ "آج 11 ستمبر ہے۔ ان ایف پی آئی کو اپنی ہولڈنگز کے منافع حاصل کرنے والے مالکان کے نام بتانے کے لیے مقررہ سیبی کی مدت کار کو ختم ہوئے دو دن ہو گئے ہیں، جن پر اپنے ایکویٹی پورٹفولیو کے تقریباً پورے حصے کو ایک ہی کارپوریٹ گروپ میں رکھنے کا الزام ہے۔ اس کی مدت کار 9 ستمبر ہی تھی۔" جئے رام رمیش کا کہنا ہے کہ کانگریس نے اس ایشو کو کچھ دن قبل اٹھایا تھا کہ ماریشس واقع ان دو ایف پی آئی نے سیبی اپیلیٹ ٹریبونل میں عرضی داخل کرنے ایف پی آئی اصولوں پر عمل کرنے سے فوری راحت کا مطالبہ کیا ہے جو 'مودانی مہا گھوٹالے' میں ہورہے انکشافات کا حصہ ہے۔ جئے رام رمیش نے سوال کیا ہے کہ "کیا سبھی ایف پی آئی کو ان پیمانوں پر عمل کرنے کے لیے سیبی کو اپنے آخری منافع پانے والے مالکان کی تفصیل کا انکشاف کرنا ضروری ہے؟ کن ایف پی آئی نے اس پر عمل کیا ہے اور کون کون سے ایسا کرنے میں ناکام رہے ہیں؟ خاص طور سے کیا 'مودانی مہا گھوٹالہ' میں پھنسے ایف پی آئی نے سیبی کو اپنے حقیقی مالکان کی تفصیل دی ہے؟"

'وقف ترمیمی بل 2024' سے متعلق جاری سرگرمیوں کے درمیان وزارت برائے اقلیتی امور کے افسروں کو سمن جاری

نئی دہلی: 'وقف (ترمیمی) بل 2024' پر غور و خوض کے لیے تشکیل جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی چار میٹنگیں اب تک ہوچکی ہیں۔ جے پی سی میں شامل اراکین لگاتار وقف اداروں اور سرکردہ مسلم شخصیات سے ان کی رائے بھی لے رہے ہیں۔ اس درمیان زیر غور قانون پر راجیہ سبھا کمیٹی نے آئندہ ہفتہ وزارت برائے اقلیتی امور کے سکریٹری اور نمائندوں کو بلانے کا فیصلہ لیا ہے۔ دراصل وقف (ترمیمی) بل 2024 کے ذریعہ وقف (ترمیمی) قانون 2013 میں ترمیم کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ راجیہ سبھا کمیٹی نے اسی دن چھاؤنی ایکٹ 2006 کے تحت زیر غور قانون بنانے کا عمل پورا کرنے میں تاخیر کے اسباب پر وزارت دفاع کے افسران کو بھی طلب کیا ہے۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں زیر غور قوانین پر اپنی اپنی کمیٹیاں ہیں، جو اس بات کی جانچ کرتی ہیں کہ کسی قانون سے متعلق اصول اور ذیلی اصول وقت پر بنائے گئے ہیں یا نہیں، اور آئین کے التزامات کے مطابق ہیں یا نہیں۔ 2013 کے ایکٹ نے وقف بورڈس کو کچھ اختیارات دیے تھے۔

ملائکہ اروڑہ کے والد نے چھت سے چھلانگ لگا کر کی خودکشی، اداکارہ ممبئی روانہ

ممبئی: 11/ستمبر (ایجنسیز) ملائکہ اروڑہ سے متعلق افسوسناک خبر آرہی ہے۔ اداکارہ کے والد اس دنیا کو الوداع کہہ چکے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ ملائکہ اروڑہ کے والد نے باندرہ میں اپنے گھر کی تیسری منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی ہے، یہ واقعہ صبح تقریباً 9 بجے کا ہے۔ اس خبر کے بعد ملائکہ اروڑہ ممبئی سے پونے کے لیے روانہ ہوگئی ہیں۔ اس وقت اداکارہ کے والد کی میت بابا اسپتال میں رکھی گئی ہے۔ یہ خبر آتے ہی ملائکہ اروڑہ کے

سابق شوہر ارباز خان اداکارہ کے گھر پہنچ گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق ملائکہ اروڑہ کے والد نے چھٹی منزل کی گیلری سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی۔ باندرہ پولیس اور کرائم برانچ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں، فی الحال پولیس کو جائے وقوع سے کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ملائکہ کے والد کچھ دنوں سے بیمار تھے۔ جس وقت انیل اروڑہ نے خودکشی کی، ملائکہ اروڑہ گھر پر موجود نہیں تھیں۔ صبح کے وقت وہ پونے میں تھیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی وہ پونے سے ممبئی کے لیے روانہ ہوگئیں۔ اس خبر کے بعد کئی مشہور شخصیات بھی اداکارہ کے گھر پہنچ رہی ہیں۔

منی پور میں پیدا حالات کے لیے وزیر اعظم اور مرکزی حکومت ذمہ داری، وزیر داخلہ کو فوری برخاست کیا جائے: کانگریس

نئی دہلی: کانگریس نے ڈیڑھ سال سے تشدد کی آگ میں جل رہے منی پور میں تازہ تشدد کے واقعات کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے آج ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ کو برخاست کیا جانا چاہیے کیونکہ وہ پوری طرح سے ناکام ثابت ہورہے ہیں۔ سپریا شرینیت نے پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ پی ایم مودی نے دنیا کے الگ الگ ممالک کا دورہ کیا، لیکن انھیں منی پور جانے کا وقت نہیں ملا۔ داخلی منی پور لوک سبھا حلقہ سے رکن پارلیمنٹ ویمبل اکوئجوم نے اس موقع پر کہا کہ منی پور کی حالت کو اس طرح سے نہیں دیکھا جانا چاہیے جیسے یوروپی ممالک نے روانڈا میں تشدد کے وقت دیکھا تھا۔ سپریا شرینیت نے منی پور کے تازہ حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ "16 ماہ ہوگئے اور منی پور جل رہا ہے۔ تشدد زدہ ریاست میں آگ زنی، قتل، لوٹ کے واقعات پیش آرہے ہیں۔ گزشتہ 10 دنوں میں 12-11 لوگوں کی موت ہو چکی ہے، لیکن اس ملک کے وزیر اعظم کے پاس وقت نہیں ہے کہ وہ منی پور چلے جائیں۔" انھوں نے م

روزنامہ ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
12 Sep. 2024

सत्यमेव जयते

भारत का राजपत्र
The Gazette of India

सी.जी.-डी.एल.-अ.-23082024-256606
CG-DL-E-23082024-256606

असाधारण
EXTRAORDINARY

भाग II—खण्ड 3—उप-खण्ड (ii)
PART II—Section 3—Sub-section (ii)

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

सं. 3257] नई दिल्ली, बृहस्पतिवार, अगस्त 22, 2024/श्रावण 31, 1946
No. 3257] NEW DELHI, THURSDAY, AUGUST 22, 2024/SHRAVANA 31, 1946

सड़क परिवहन और राजमार्ग मंत्रालय

अधिसूचना

नई दिल्ली, 22 अगस्त, 2024

का.आ. 3573(अ).—केन्द्रीय सरकार, राष्ट्रीय राजमार्ग अधिनियम 1956 (1956 का 48) (जिसे इसमें इसके पश्चात् उक्त अधिनियम कहा गया है) की धारा 3क की उप-धारा (1) द्वारा प्रदत्त शक्तियों का प्रयोग करते हुए, यह समाधान हो जाने के पश्चात् कि महाराष्ट्र राज्य के परभणी जिले में NH752K के कि.मी. 38.75 से कि.मी. 72.304 (उपविभागीय कार्यालय, महात्मा फुले नगर, गंगाखेड, महाराष्ट्र) तक के भू-खण्ड के निर्माण (चौड़ीकरण/पेव्ड शोल्डर सहित 2-लेन/4-लेन का बनाना आदि), अनुरक्षण, प्रबन्धन और प्रचालन के लोक प्रयोजन के लिए वह भूमि अपेक्षित है जिसका संक्षिप्त वर्णन नीचे अनुसूची में दिया गया है, ऐसी भूमि का अर्जन करने के अपने आशय की घोषणा करती है।

कोई भी व्यक्ति, जो उक्त भूमि में हितबद्ध है, उक्त अधिनियम की धारा 3ग की उप-धारा (1) के अधीन पूर्वोक्त प्रयोजन के लिए ऐसी भूमि के उपयोग पर राजपत्र में इस अधिसूचना के प्रकाशन की तारीख से इक्कीस दिन के भीतर अपनी आपत्ति प्रकट कर सकेगा।

ऐसी प्रत्येक आपत्ति सक्षम प्राधिकारी, अर्थात् उपविभागीय अधिकारी, गंगाखेड को लिखित रूप में प्रस्तुत की जाएगी और उसमें उसके आधार अधिकथित किए जाएंगे और सक्षम प्राधिकारी, आपत्तिकर्ता को व्यक्तिगत रूप में या किसी विधिक पेशेवर द्वारा सुने जाने का अवसर देगा और ऐसी आपत्तियों की सुनवाई के पश्चात् तथा ऐसी और जाँच करने के पश्चात्, यदि कोई हो, जिसे सक्षम प्राधिकारी आवश्यक समझे, आदेश द्वारा या तो आपत्तियों को अनुज्ञात कर सकेगा या अननुज्ञात कर सकेगा।

उक्त अधिनियम की धारा 3ग की उप-धारा (2) के अधीन सक्षम प्राधिकारी द्वारा किया गया कोई भी आदेश अंतिम होगा।

इस अधिसूचना के अंतर्गत आने वाली भूमि के रेखांक और अन्य ब्यौरे सक्षम प्राधिकारी के उक्त कार्यालय में उपलब्ध हैं और उनका हितबद्ध व्यक्तियों द्वारा निरीक्षण किया जा सकता है।

अनुसूची

महाराष्ट्र राज्य के परभणी जिले में NH752K के कि.मी. 38.75 से कि.मी. 72.304 (उपविभागीय कार्यालय, महात्मा फुले नगर, गंगाखेड, महाराष्ट्र) के लिए अर्जन की जाने वाली संरचना रहित अथवा संरचना सहित भूमि का संक्षिप्त विवरण

राज्य का नाम: महाराष्ट्र			जिले का नाम: परभणी		
क्रमिक संख्या	सर्वेक्षण संख्या	भूमि का प्रकार	भूमि की प्रकृति	भूमि का क्षेत्रफल (स्थानीय इकाई)	भूमि का क्षेत्रफल (हेक्टेयर)
1	2	3	4	5	6
तालुक का नाम: गंगाखेड					
गांव का नाम: इसाद					
1	261	निजी	एग्रीकल्चर	0.43 (हेक्टेयर)	0.43
2	269	निजी	एग्रीकल्चर	0.46 (हेक्टेयर)	0.46
3	271	निजी	एग्रीकल्चर	1.03 (हेक्टेयर)	1.03
4	272	निजी	एग्रीकल्चर	0.18 (हेक्टेयर)	0.18
5	299	सरकारी	गवर्नमेंट	0.14 (हेक्टेयर)	0.14
6	Nalah	सरकारी	गवर्नमेंट	0.3 (हेक्टेयर)	0.3
गांव का नाम: सुप्पा जहांगीर					
7	33	निजी	एग्रीकल्चर	0.45 (हेक्टेयर)	0.45
8	35	निजी	एग्रीकल्चर	0.17 (हेक्टेयर)	0.17
गांव का नाम: पिंपळदरी					
9	132	निजी	एग्रीकल्चर	0.27 (हेक्टेयर)	0.27
10	134	निजी	एग्रीकल्चर	1.06 (हेक्टेयर)	1.06
11	135	निजी	एग्रीकल्चर	0.64 (हेक्टेयर)	0.64
				कुल योग	5.13

[फा. सं. RO/MUM/NH(O)/2023-24/30/3A]

अभय जैन, निदेशक

MINISTRY OF ROAD TRANSPORT AND HIGHWAYS

NOTIFICATION

New Delhi, the 22nd August, 2024

S.O. 3573(E).—In exercise of powers conferred by sub-section (1) of section 3A of the National Highways Act, 1956 (48 of 1956) (hereinafter referred to as the said Act), the Central Government, after being satisfied that for the public purpose, the land, the brief description of which is given in the Schedule below, is required for building (widening/two lane with paved shoulder/four laning etc.,), maintenance, management and operation of NH752K in the stretch of land from Km. 38.75 to Km. 72.304 (Sub Divional Office, Mahatma Phule Nagar, Gangakhed, Maharashtra) in the district of PARBHANI in the state of MAHARASHTRA, hereby declares its intention to acquire such land.

Any person interested in the said land may, within twenty-one days from the date of publication of this notification in the Official Gazette, object to the use of such land for the aforesaid purpose under sub-section(1) of section 3C of the said Act.

Every such objection shall be made to the Competent Authority, namely, Sub Divional Officer,Gangakhed in writing and shall set out the grounds thereof and the Competent Authority shall give the objector an opportunity of being heard, either in person or by a legal practitioner, and may, after hearing all such objections and after making such further enquiry, if any, as the Competent Authority thinks necessary, by order, either allow or disallow the objections.

Any order made by the Competent Authority under sub-section (2) of section 3C of the said Act shall be final.

The land plans and other details of the land to be acquired under their notification are available and can be inspected by the interested person at the aforesaid office of the Competent Authority.

SCHEDULE

Brief Description of the land to be acquired with or without structures falling NH752K in the stretch of land from Km. 38.75 to Km. 72.304 (Sub Divional Office, Mahatma Phule Nagar, Gangakhed, Maharashtra) in the district of PARBHANI in the state of MAHARASHTRA

State: MAHARASHTRA			District: PARBHANI		
Sl. No.	Survey/Plot Number	Type of Land	Nature of Land	Area (in Local Unit)	Area (in Hectares)
1	2	3	4	5	6
Taluk: Gangakhed					
Village: Isad					
1	261	Private	Agriculture	0.43 (Hectare)	0.43
2	269	Private	Agriculture	0.46 (Hectare)	0.46
3	271	Private	Agriculture	1.03 (Hectare)	1.03
4	272	Private	Agriculture	0.18 (Hectare)	0.18
5	299	Government	Government	0.14 (Hectare)	0.14
6	Nalah	Government	Government	0.3 (Hectare)	0.3
Village: Supa (jagir)					
7	33	Private	Agriculture	0.45 (Hectare)	0.45
8	35	Private	Agriculture	0.17 (Hectare)	0.17
Village: Pimpaldari					
9	132	Private	Agriculture	0.27 (Hectare)	0.27
10	134	Private	Agriculture	1.06 (Hectare)	1.06
11	135	Private	Agriculture	0.64 (Hectare)	0.64
				Total	5.13

(F. No. RO/MUM/NH(O)/2023-24/30/3A)

ABHAY JAIN, Director

जिमाका/प/जाहिरात-/15/2024/2025

اسلام میں اوقاف اور تحفظ اوقاف

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
(نائب ناظم امارت شرعیہ
بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ)

اسلام میں انفاق فی سبیل اللہ اور صدقہ نافلہ کی بڑی اہمیت ہے، یہ زکوٰۃ، صدقات واجبہ اور ایسے نسبی رشتوں پر خرچ کی جانے والی رقم سے الگ ایک چیز ہے، جن کا نان ونفقہ واجب ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے انفاق کی تلقین کی ہے، اور فرمایا کہ جو بچ جائے اسے خرچ کیا کرو اور جو کچھ بھی تم مال خرچ کرتے ہو اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے، ایک اور آیت میں اللہ رب العزت نے واضح کر دیا کہ تم بھلائی کے مقام کو اس وقت تک پا نہیں سکتے جب تک تم اپنی محبوب چیز کو خرچ نہ کرو۔ انسان کی سب سے پسندیدہ چیز جان ومال اور اولاد ہیں، ان کی محبوبیت دلوں میں اس قدر بیٹھی ہوئی ہے کہ آدمی اپنا سب کچھ اس کے حصول کے لیے قربان کرنے کو تیار رہتا ہے، جہاد میں جان ومال اور سماجی تقاضوں اور ضرورتوں کی تکمیل کے لیے اللہ رب العزت نے انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین کی، یہ صدقات نافلہ، قرض حسنہ کی شکل میں عموما ہوا کرتے ہیں، اللہ رب العزت نے اس پر بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔ ارشاد ربانی ہے: مَنْ ذَالِّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضَاعِفَہٗ لَہٗ وَلَہٗ اَجْرٌ کَرِیْمٌ۔ لیکن مال میں منقولہ اور غیر منقولہ ہر قسم کی مالیت اور ملکیت شامل ہے، اس لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے ہی اللہ کے راستے میں غیر منقولہ جائیداد کنویں، باغات اور کھیتوں کے وقف کو رواج ملا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی فرمائی؛ بلکہ دینے والوں کو مختلف قسم کی بشارتیں دیں۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلا وقف خود اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد قبا کی زمین کے حصول کے بعد کیا، مدینہ پہونچنے کے بعد مخیریق نامی یہودی نے سات باغ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرنے کے بعد پیش کرنے کی وصیت کی تھی، غزوہ احد میں جب وہ مارا گیا تو وہ ساتوں باغ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ (وقف) کر دیا، اس کے بعد صحابہ کرامؓ نے کثرت سے وقف کرنا شروع کیا، چنانچہ حضرت عمرؓ نے خیبر کی زمین، حضرت عثمان نے "بئر رومہ" اور حضرت ابوطلحہ انصاریؓ نے "بیرحا" نامی باغ وقف کیا۔ جو اوقاف کی مشروعیت اور اس کی اہمیت بتانے کے لیے کافی ہیں۔ وقف کا اطلاق ہر قابل انتفاع چیز کو اپنی ملکیت سے نکال اللہ کی ملکیت میں دے دینے پر ہوتا ہے، جس کا نفع دائمی تو نہیں دیر پا ہو، دائمی اس لیے نہیں کہ یہ دنیا ہی فانی ہے، اس لیے یہاں کسی چیز کے بارے میں دوام کے ساتھ انتفاع کی شرط نہیں لگائی جا سکتی۔ ہندوستان میں مساجد، مدارس، خانقاہیں، قبرستان، مزارات، مسافر خانے وغیرہ کے لیے زمینوں کے وقف کرنے کا عام مزاج رہا ہے، جس سے امت کی مختلف قسم کی ضروریات پوری ہوتی رہی ہیں، اسلامی تعلیمات کے مطابق وقف کرنے کے لیے تحریری دستاویز کی بھی ضرورت نہیں ہے، زبانی کہہ دینا کافی ہے، فقہاء نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ کسی نے اپنی زمین میں اپنے صرفہ سے مسجد بنوائی اور عوام الناس کو نماز پڑھنے کی عمومی اجازت دیدی تو اسے مسجد کے طور پر وقف مانا جائے گا، جس زمین، دوکان، مکان وغیرہ کو وقف کر دیا گیا تو وہ بندے کی ملکیت سے نکل کر اللہ کی ملکیت میں چلا جاتا ہے، اللہ بے نیاز ہے اسے کسی چیز کی حاجت نہیں، اس لیے ملکیت اللہ کی اور اس کا نفع بندگان خدا کے لیے ہوا کرتا ہے، یعنی اللہ کی ملکیت میں جانے کے بعد کسی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ اس کی ملکیت تبدیل کر دے، اسی لیے اوقاف کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی خرید وفروخت کسی کے لیے درست نہیں ہے، اوقاف کی زمینوں کو بارآور بنانا ایک دوسری چیز ہے اور اس کو فروخت کر کے دوسرے کے نام کرنا الگ چیز ہے، فروختگی سے اس کی ملکیت اور اوقاف کی حیثیت عرفی زائل ہو جاتی ہے، اس لیے کسی کو اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی، بعض مخصوص حالتوں میں قاضی شرع کی اجازت سے کچھ تغیر وتبدل کی گنجائش ہے، لیکن عمومی طور پر ایسا کرنے کی گنجائش کسی مرحلے میں نہیں ہے۔ وقف کردہ جائیدادیں چوں کہ اللہ کی ملکیت میں چلی گئیں، اس لیے اسلام نے اس کے انتظام وانصرام کا الگ سے نظام بنایا، چنانچہ اس کی دیکھ ریکھ کے لیے جب تک واقف حیات ہے ہے وہ خود یا جس کو چاہے متولی کی حیثیت سے نامزد کر سکتا ہے، اس کو انتظام وانصرام کے لیے اوقاف کی تولیت دوسروں کو منتقل کرنے کا پورا اختیار ہے وہ اگر یکے بعد دیگرے متولی کی تعیین کرنا چاہے تو اس کی بھی اسے اجازت ہے، لیکن متولی کا مالکانہ حق نہیں ہوتا کہ وہ جیسے چاہے اس میں تصرف کرے اور جب متولی کو یہ اختیار نہیں ہے تو سرکار کی قائم کردہ وقف کونسل، ریاستی وقف بورڈ، وقف بورڈ کی ضلعی کمیٹیاں اور ضلع کے کلکٹر کو بھی اسے خرد برد کرنے کا حق نہیں ہے، اور اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو یہ شرعی اور قانونی طور پر بھی جرم ہے، کیوں کہ وہ امانت میں خیانت کا مرتکب ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "لا ایمان لمن لا امانۃ لہ" جس کو امانت کا پاس نہیں اس کا ایمان معتبر نہیں، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ وہ گوشت جو حرام چیزوں سے تیار ہوا، وہ جہنم کا زیادہ مستحق ہے، حضرت عائشہ کی ایک روایت میں ہے کہ اگر کسی نے ایک بالشت زمین بھی ظلما لیا تو اس کی گردن میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔ متولی کبھی خود واقف ہوتا ہے یعنی جس نے اللہ کی رضا کے لیے بندوں کی ضروریات کو سامنے رکھ کر کسی چیز کو اللہ کی ملکیت میں بشکل وقف دے دیا، اس کا نفع کہاں خرچ ہوگا، یہ واقف کی تعیین پر موقوف ہے، واقف نے جس کام کے لیے دیا ہے اور اس نے جن مقاصد کے لیے اسے وقف کیا ہے، اس سے سرمو انحراف کی گنجائش نہیں ہے، اگر اس نے غرباء، یتامیٰ، مساکین اور ضرورت مندوں کی ضروریات کی تکمیل کے لیے وقف کیا ہے تو اس کی آمدنی ان ہی مدات میں خرچ کی جائے گی، لیکن اگر اس نے مدارس، مساجد، مسافر خانے وغیرہ کے لیے وقف کیا ہے تو اس کی آمدنی دوسری چیزوں پر خواہ وہ جس قدر بھی ضروری ہوں، خرچ نہیں کی جا سکتی، اسلام میں واقف کی منشا اور مقاصد کی تعیین کا وہی مقام ہے جیسا قرآن واحادیث میں مذکور احکام کا ہے، اسی لیے منشاء واقف کو "کنص الشارع" سے تعبیر کیا گیا ہے۔ کبھی کبھی واقف یہ چاہتا ہے کہ اس کی زمین تقسیم نہ ہو اور اس سے اس کی اولاد ہی نفع حاصل کرے تو وہ اپنے اولاد پر وقف کر دیتا ہے، جس کو وقف علی الاولاد کہتے ہیں، اس کی تولیت کی شکلیں طے کرتا ہے اور ان زمینوں کی آمدنی کا کچھ حصہ خیراتی کاموں کے لیے وقف کر دیتا ہے، شریعت میں اس کی بھی گنجائش ہے اور ہندوستان میں بہت سارے اوقاف کی حیثیت وقف علی الاولاد کی ہے۔ اسی طرح بہت ساری زمین وقف کی وہ ہیں جو نہ تو وقف بورڈ میں درج ہیں اور نہ ہی ان کے کاغذات موجود ہیں، لیکن برسہا برس اور بعضے سینکڑوں سال سے مسجد، قبرستان اور دوسرے کاموں میں استعمال ہو رہے ہیں، شریعت کی نظر میں وہ بھی وقف ہی ہیں اور ان کو نہ تو سرکار کو دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس میں کوئی تبدیلی کی جا سکتی ہے، شریعت نے پورا نظام وقف مسلمانوں کو دیا ہے اس کی ضرورت اور اہمیت کے ساتھ اس کی نفع بخشی اور انتظام وانصرام کا جامع طریقۂ کار بھی عطا کیا ہے، ہم اس کے پابند ہیں کہ اس کے تحفظ کے لیے شرعی نظام کے حساب سے لگے رہیں اور چوں کہ اس کو تبدیل کرنے کا حق کسی کو نہیں ہے اس لیے ایسی تمام کوششوں کو ہم مداخلت فی الدین سمجھیں اور ہر سطح پر دین میں مداخلت کرنے والی قوتوں کو ناکام کرنے کی سعی کریں۔ ہندوستان میں کثرت سے سروے کرنے والوں نے قبرستان اور غیر مزروعہ عام کو بہار سرکار لکھ دیا ہے، حالاں کہ قبرستان کی زمینیں مسلمان مردوں کو دفن کرنے کے لیے وقف کی گئی ہیں، اس لیے سروے میں اسے بہار سرکار لکھ دینا اوقاف کی زمین پر سرکاری قبضہ کے مترادف ہے، بہار میں جدید سروے کا کام شروع ہو گیا ہے، ایسے میں اپنی زمین وجائیداد کے ساتھ گاؤں میں اوقاف کی زمینوں کا سروے بھی وقف کی حیثیت سے کرنا چاہیے، اور اس کے لیے گاؤں اور محلوں کے لوگوں کو سرگرم ہونا ہوگا تاکہ اوقاف کی زمینوں پر سرکاری قبضہ کو روکا جا سکے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مجلس عاملہ نے ترمیمی بل آنے کے قبل ہی عوام کو بیدار کرنے کے لیے مختلف زون میں وقف بیداری کانفرنس کرنے کا فیصلہ لیا تھا اور طے پایا تھا کہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے خواص کا ایک اجتماع پٹنہ میں کیا جائے اس کی ذمہ داری منفکر ملت، امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو دی گئی۔ حضرت دامت برکاتہم نے ہم خدام امارت شرعیہ (جن میں کئی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ارکان ہیں) کے ذریعہ ایک بڑی کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا، جو پندرہ ستمبر کو باپو مہا سبھا گارنز دگاندھی میدان پٹنہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اسی دن شام میں ایک اجلاس "تحفظ مدارس اسلامیہ" کے عنوان پر بھی المعہد العالی امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کے ہال میں منعقد ہوگا، جس میں ناموس مدارس پر ہونے والے حملے کی دفاع کی صورت اور اس کے طریقہ کار پر تفصیلی گفتگو ہوگی، اس سلسلہ کا دعوت نامہ بھی چاروں صوبوں کے ذمہ داران مدارس اور وفاق المدارس الاسلامیہ سے ملحق مدارس تک پہونچا دیا گیا ہے۔ معاملہ وقف کا ہو یا مدارس کا، وقف ایکٹ میں مجوزہ ترمیمات کی بات ہو یا مدارس اسلامیہ کی حیثیت کے ختم کرنے پر بچوں کو اسکول میں داخل کرانے کی سرکاری مہم، دونوں انتہائی خطرناک ہیں، اور اس سے ہمارے ملی وجود اور دین کو خطرہ ہے، اللہ کا شکر ہے کہ مختلف ملی تنظیموں نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی اس مہم پر لبیک کہا ہے اور انہوں نے اپنے اپنے بینر تلے تحفظ اوقاف کی مہم چلا رکھی ہے، امارت شرعیہ مختلف ملی تنظیموں کو اپنے ساتھ لیکر چل رہی ہے اور سرکاری وزراء اور سیاست دانوں سے مل کر مشترکہ میمورنڈم پیش کر رہی ہے، گفتگو کی حد تک ان کی جانب سے مثبت باتیں سامنے آ رہی ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف تنظیموں کے ذریعہ الگ الگ میمورنڈم بھی پیش کیا جا رہا ہے، ہمارے نزدیک یہ طریقہ کار مناسب ہے، جو امارت شرعیہ کر رہی ہے۔ الگ الگ میمورنڈم میں یہ خطرہ ہے کہ کچھ متضاد باتوں کا اندراج میمورنڈم میں نہ ہو جائے؛ اس لیے کہ ترمیمی بل کے مسودات کو پڑھ کر نتائج کا اخذ واستنباط اپنی اپنی فہم پر مبنی ہے، ترمیمات کے الفاظ وہی ہیں، لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر آدمی اس کو پڑھ کر وہیں پہونچ جائے، جو حکومت کی منشا ہے، خصوصا اس شکل میں جب قانون کے الفاظ اور اس کے محل استعمال کی نوعیت عام جگہوں پر اس کے استعمال سے الگ ہو اور اس کی معنویت کچھ اور کی متقاضی ہو، بہر کیف کوششیں جس طرف سے بھی کی جا رہی ہیں، قابل تحسین ہیں، اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان کی چھوٹی بڑی سبھی ملی تنظیمیں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ساتھ ہیں اور سب مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز کے مطابق ہی آگے بڑھ رہی ہیں، یہ بڑی اچھی بات ہے، امت کا اتحاد ہی ہماری طاقت وقوت کا سرچشمہ ہے اور ہمیں اسے ہر حال میں باقی رکھنا چاہیے۔

پٹنہ گاندھی میدان بم دھماکہ معاملہ

پٹنہ ہائی کورٹ نے چار ملزمین کی پھانسی کی سزاؤں کو تیس سال میں تبدیل کردیا

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے ملزمین کو قانونی امداد فراہم کی

پٹنہ 11 /ستمبر: بہار کی راجدھانی پٹنہ کے مشہور گاندھی میدان میں رونما ہونے والے بم دھماکہ معاملے میں نچلی عدالت سے پھانسی کی سزا پانے والے چار ملزمین کی پھانسی کی تصدیق کیئے جانے کے تعلق سے پٹنہ ہائی کورٹ میں داخل پٹیشن پر سماعت کیئے جانے کے بعد آج دو رکنی بینچ نے فیصلہ ظاہر کیا جس کے مطابق ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کے پھانسی کی سزا کے فیصلے کو تبدیل کردیا اور ملزمین کو تیس سال قید کی سزا سنائی جبکہ عمر قید کی سزا پانے والے دو ملزمین کی عمر قید کی سزاؤں کو برقرار رکھا ہے۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کی جانب سے چاروں ملزمین کی پھانسی کی سزا کی تصدیق کیئے جانے والی درخواست کو مسترد کردیا۔ ملزمین حیدر علی عالم انصاری، مجیب اللہ جابر انصاری، نعمان سلطان انصاری اور امتیاز انصاری کمال الدین کی پھانسی کی سزاؤں کو تیس سال میں تبدیل کردیا گیا جبکہ ملزمین عمیر شفیع صدیقی اور اظہر الدین شکیل الدین قریشی کی عمر قید کی سزاؤں کو عدالت نے برقرار رکھا ہے۔ دو رکنی بینچ کے جسٹس اشوتوش کمار اور جسٹس جیتندر کمار نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ثبوت وشواہد کی بنیاد پر نچلی عدالت کا پھانسی کی سزا دیئے جانا والا فیصلہ مناسب نہیں ہے لہذا اسے تبدیل کیا جاتا ہے۔ اپنے زبانی فیصلے میں عدالت نے مزید کہا کہ ملزمین کی عمر کم ہیں اور ان کی اصلاح کی گنجائش ہے نیز ملزمین کا جیل میں رویہ قابل اعتراض نہیں رہا ہے لہذا ان کی پھانسی کی سزاؤں کو تیس سال کی سزا میں تبدیل کرنا صحیح ہوگا۔ عدالت نے مزید کہا کہ گرفتاری کے بعد ملزمین نے تفتیشی ایجنسی کے ساتھ مکمل تعاون کیا اور ان کے ساتھ کسی بھی طرح کا برابرتاؤ نہیں کیا جس کی بنیاد پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ملزمین کو اصلاح کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔ اس مقدمہ میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزمین کے دفاع میں سینئر وکلاء انشومن سنہا، اے کے ٹھاکر، عمران غنی اور معاون وکلاء واصف رحمن خان، سنتوش کمار یادو نے ہائی کورٹ میں بحث کی تھی جبکہ استغاثہ کی جانب سے ڈاکٹر کرشنا نندن سنگھ (اے ایس جی آئی) منوج کمار سنگھ اور پی شرما ودیگر نے بحث کی تھی۔ واضح رہے کہ خصوصی عدالت نے ملزمین حیدر علی عالم انصاری، مجیب اللہ جابر انصاری، نعمان سلطان انصاری اور امتیاز انصاری کمال الدین کو پھانسی کی سزا سنائی جبکہ ملزمین عمیر شفیع صدیقی اور اظہر الدین شکیل الدین قریشی کو عمر قید کی سزا سنائی تھی، عدالت نے افتخار احمد کو سات سال اور احمد حسین اور محمد فیروز عالم کو دس سال کی سزا سنائی تھی جو پہلے ہی اپنی سزا مکمل کر کے جیل سے رہائی ہوچکے ہیں۔ پھانسی کی سزا اور عمر قید کی سزا پانے والے ملزمین کی جانب سے پٹنہ ہائیکورٹ میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے اپیل داخل کی گئی تھی جس پر آج فیصلہ ظاہر کیا گیا۔ ملزمین کو جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نچلی عدالت سے قانونی امداد فراہم کررہی ہے۔ عیاں رہے کہ 23/ اکتوبر 2013 کو پٹنہ کے مشہور تاریخی گاندھی میدان میں بم دھماکہ ہوا تھا جب وزیر اعظم نریندر مودی ایک عوامی ریلی سے خطاب کرنے والے تھے، اس بم دھماکہ میں 6/ لوگ ہلاک اور 90/ افراد زخمی ہوئے تھے۔ بم دھماکوں کی تفتیش قومی تفتیشی ایجنسی NIA کے سپرد کی گئی جس نے بہار، جھاکھنڈ اور آس پاس کی دیگر ریاستوں سے 10/ مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 307,326,212,121(A), 34, 120(B) دھماکہ کے خیز مادہ کے قانون کی دفعات 5,3 اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام والے قانون کی دفعات 16,18,20 کے تحت مقدمہ قائم کیا تھا۔

"صفائی ہی خدمت ہے" کے موضوع پر مانو میں نکڑ ناٹک کی پیشکش

حیدرآباد، 11 ستمبر (پریس نوٹ) گاندھی جی کی یومِ پیدائش کی مناسبت سے ہر سال حکومتِ ہند صفائی ہی خدمت ہے کی مہم (سوچھتا ہی سیوا) چلائی جاتی ہے۔ جاریہ برس بھی 17 ستمبر صفائی ہی خدمت ہے کی یہ مہم شروع ہوگی اور 2 اکتوبر 2024ء کو اختتام پذیر ہوگی۔ اس ضمن میں طلبہ برادری میں شعور بیداری کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ڈرامہ کلب کی جانب سے ایک دلچسپ ترغیبی نکڑ ناٹک کا یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے روبرو اہتمام کیا گیا تھا۔ طلبہ کو اپنے اطراف واکناف کا ماحول صاف ستھرا رکھنے اور ماحول و معاشرے کی صفائی کے لیے ذاتی حیثیت سے اپنا رول ادا کرنے کی ترغیب دینے والے اس نکڑ ناٹک کا شیخ الجامعہ کے بشمول اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور طلبہ نے مشاہدہ کیا۔ شیخ الجامعہ نے طلبہ کے اس نکڑ ناٹک کی ستائش کی کہ ایک اہم عوامی مسئلے کے متعلق شعور بیداری کی یہ ایک بہترین کوشش ہے۔ پروفیسر محمد فریاد کی زیر نگرانی اور مسٹر معراج احمد، کلچرل کوآرڈینیٹر کی ہدایت میں طلبہ نے صفائی ہی خدمت کے موضوع پر اس نکڑ ناٹک کو یونیورسٹی کیمپس کے مختلف مقامات پر پیش کیا۔

مانو میں فارسی، ترکی اور پشتو زبان میں برسرموقع داخلے

حیدرآباد، 11 ستمبر (پریس نوٹ) شعبۂ فارسی ومطالعاتِ وسط ایشیاء، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 25-2024 میں جز وقتی ڈپلوما وسرٹیفکیٹ کورسز میں برسرموقع داخلے (اسپاٹ ایڈمیشن) دیئے جارہے ہیں۔ شعبہ کے تحت کورسز فارسی، ترکی اور پشتو زبان میں سرٹیفکیٹ کورس اور ڈپلوما کورس میں مخلوعہ نشستوں کو پر کرنے کے لیے اسپاٹ ایڈمیشن کا آغاز کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی کا داخلہ پورٹل 16 ستمبر تک کھلا رہے گا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ کے بموجب ان جز وقتی (پارٹ ٹائم) کورسز میں 2+10 یا کسی مسلمہ ادارے سے اس کے مماثل کورس کامیاب طلبہ داخلہ کے اہل ہوں گے۔ فارسی میں ڈپلوما، پشتو ڈپلوما، ترکی، فارسی اور پشتو زبان میں سرٹیفکیٹ کورسز میں داخلے دیئے جارہے ہیں۔ ایسے طلبہ جو پہلے داخلہ فارم داخل کرنے کے باوجود کسی وجہ سے داخلہ نہیں لے پائے تھے وہ بھی اب دوبارہ اس موقع سے استفادہ کرتے ہوئے داخلہ حاصل کرسکتے ہیں۔ وہ طلبہ جنہوں نے پہلے داخلہ فارم داخل نہیں کیا تھا وہ بھی اب داخلہ کے اہل ہیں۔ امیدوار کو متعلقہ دستاویزات کے ساتھ شعبہ میں 17 ستمبر صبح 10 تا 5 بجے شام شخصی طور پر رپورٹ کرنا ہوگا۔ منتخب امیدواروں کی فہرست 19 ستمبر کو جاری ہوگی اور طلبہ کو 22 ستمبر کو فیس داخل کرنا ہوگا۔ 23 ستمبر سے کلاسز کا آغاز ہوگا۔ تفصیلات یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

مانو میں یومِ ہندی کے سلسلے میں پوسٹر کا اجراء

حیدرآباد، 11 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج یومِ ہندی تقاریب کا آغاز عمل میں آیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے اس موقع پر ایک خصوصی پوسٹر جاری کیا۔ تقریب میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندی کے فروغ اور نفاذ کے متعلق سبھی کو سنجیدگی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے یومِ ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا نفاذ کمیٹی نے کہا کہ ہندی ہماری قومی زبان ہے اور اس کو اپنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اس کے موقع پر راج بھاشا نفاذ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر کے مطابق ہندی ہفتے کا آج سے آغاز ہوا ہے۔ اس سلسلے میں مختلف پروگراموں کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا۔ یہ سلسلہ 17 ستمبر تک جاری رہے گا۔ پروگراموں میں ورکشاپ اور مختلف مقابلہ جات کا انعقاد شامل ہے۔

راولپنڈی میں مسلح ڈکیتیوں کی وارداتوں میں اضافہ

راولپنڈی۔ 11 ستمبر۔ ایم این این۔ راولپنڈی میں سٹریٹ کرائمز میں کمی کے آثار نظر نہیں آرہے ہیں کیونکہ جرائم پیشہ افراد ڈھٹائی سے خواتین اور راہگیروں سے نقدی اور موبائل فون چھین رہے ہیں۔ صدر برونی اور نصیر آباد تھانوں کے علاقوں میں حالیہ واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جہاں الگ الگ واقعات میں ایک خاتون اور دو بھائیوں سے نقدی اور موبائل فون چھین لیے گئے۔ ان واقعات کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آگئی ہے، تاہم مجرموں کی گرفتاری ابھی باقی ہے۔ صدر تھانے کے علاقے کہکشاں کالونی میں پیش آنے والے پہلے واقعے میں سی سی ٹی وی فوٹیج میں ایک خاتون اپنے موبائل فون پر بات کرتے ہوئے بچے کے ساتھ چلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ ایک موٹر سائیکل سوار سنسان گلی میں چکر لگاتا ہے، اور عورت کو دیکھ کر، بھاگنے سے پہلے اس کے ہاتھ سے فون چھیننے کے لیے تیزی سے واپس آتا ہے۔ فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ خاتون اور بچہ چوری شدہ فون کو واپس لینے کی کوشش میں موٹر سائیکل سوار کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ دوسرا واقعہ تھانہ نصیر آباد کی حدود میں واقع نیو چکر کو ہسار کالونی میں پیش آیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج سے پتہ چلتا ہے کہ چار مسلح موٹر سائیکل سوار گلی میں داخل ہوتے ہیں، جن میں سے دو دو بھائیوں کو زبردستی روکتے ہیں۔ چند لمحوں بعد، دو اضافی موٹر سائیکل سوار آتے ہیں، اور ان کے ساتھی بھائیوں سے 4.0 ملین روپے کی نقدی اور ان کے موبائل فون لوٹنے کے لیے اترتے ہیں۔

اورنگ آباد میں علماء وائمہ کی نشست

تکریم انسانیت مہم کے فروغ پر خصوصی توجہ

اورنگ آباد: 11 ستمبر (نامہ نگار) وحدت اسلامی ہند کی کُل ہند مہم "تکریم انسانیت" کے سلسلے میں 5 ستمبر سے 4 اکتوبر تک جاری مہم کے تحت ایک اہم نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر کے علماء اور ائمہ اکرام نے شرکت کی۔ یہ نشست مولانا عبدالشکور جامعی کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس کا مقصد ملک میں موجودہ حالات کے پیش نظر اسلام کی بنیادی تعلیمات اور انسانیت کی تکریم کو اجاگر کرنا تھا۔ نشست کا آغاز مولانا حافظ مہذب ندوی کی پرسوز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد قاری سراج نے رسولِ کریم ﷺ کی شان میں نعت کا نذرانہ پیش کیا۔ نشست کی غرض وغایت پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا حافظ اقبال احمد صاحب نے فرمایا کہ موجودہ ملکی صورتحال میں علماء وائمہ کی ذمہ داریاں مزید بڑھ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ کی بعثت کا بنیادی مقصد انسانیت کی فلاح و بہبود تھا اور یہ علماء کا فرض ہے کہ وہ اس پیغام کو عوام تک پہنچائیں۔ مولانا نے علماء وائمہ سے اپیل کی کہ وہ جمعہ کے خطبات میں "تکریم انسانیت" کو موضوع بنا کر عوام الناس تک اس مہم کے پیغام کو پہنچائیں۔ نشست کے خصوصی مقرر مولانا عبدالعلیم فلاحی (ناظم مکتب دارالفرقان اکولہ) نے اپنے تفصیلی خطاب میں "تکریم انسانیت" مہم کے مقاصد، اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم اسلام کی وہ عظیم تعلیمات پیش کرنے کا بہترین موقع ہے جو انسانیت کی فلاح کے لیے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اس وقت ملک میں فرقہ واریت اور تعصّبات کی فضا ہے، ایسے میں اسلام کی یہ تعلیمات معاشرتی امن وانصاف کے قیام میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ مولانا عبدالشکور جامعی نے اپنے صدارتی خطاب میں رسول اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ اور آپ کی تعلیمات پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ رسولِ خدا ﷺ کی زندگی کا ہر پہلو انسانیت کی تکریم پر مبنی ہے۔ آپ ﷺ نے معاشرے کے کمزور طبقات کے حقوق کی حفاظت پر زور دیا، چاہے وہ مزدور ہوں، خواتین ہوں یا دبے کچلے افراد۔ مولانا نے کہا کہ اسلام نہ صرف حقوق کی بات کرتا ہے بلکہ حقوق حاصل کرنے کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات بھی فراہم کرتا ہے۔ مولانا عبدالشکور جامعی نے علماء وائمہ پر زور دیا کہ وہ رسولِ اکرم ﷺ کی تعلیمات کو عام کرنے میں بھرپور کردار ادا کریں تاکہ معاشرتی اصلاح ممکن ہوسکے اور اسلام کے امن وانصاف کے پیغام کو وسیع پیمانے پر پھیلایا جاسکے۔ نشست کا اختتام مولانا عبدالعلیم فلاحی کی دعا سے ہوا۔ نشست کی کامیابی میں حافظ اقبال انصاری صاحب، نظام الدین ملی صاحب، حافظ شریف نظامی، عتیق الرحمن سلفی، اور مولانا محمد صادق ندوی کی انتھک محنت شامل رہی۔ نظامت کے فرائض مولانا نظام الدین ملی صاحب نے انجام دیے۔

فزیوتھراپی میں 10 سالہ طبّی خدمات: ڈاکٹر زید حمزہ کا شاندار سفر

لاتور: 11 ستمبر (محمد مسلم کبیر) اودگیر ضلع لاتور کے معروف فزیوتھراپسٹ ڈاکٹر زید حمزہ نے اپنی فزیوتھراپی خدمات کے ذریعے سینکڑوں مریضوں کی زندگیوں کو بدلنے کے دس سال مکمل کیے۔ اس مناسبت سے ایک شاندار تقریب منعقد کی گئی۔ افتتاحی تقریب میں ڈاکٹر شیخ اصغر اور مولانا سعید الحق موجود رہے ان کے علاوہ مہمانِ خصوصی شیخ اکبر، مالک خلیل میڈیکل ہال، نے ڈاکٹر زید حمزہ کی معاشرتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر زید حمزہ، ملنسار ہونے کے علاوہ اپنے خاندانی وراثت یعنی خدمت خلق کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کررہے ہیں۔ انھوں نے ان کے روشن مستقبل کیلئے دعا دی۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر شیخ اصغر کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ انہوں نے تمام مہمانان کا خیر مقدم کرتے ہوئے ڈاکٹر شیخ اصغر نے ڈاکٹر زید حمزہ کی معاشرتی زندگی اور خدمات کی تعریف کی۔ خاص طور پر فالج، کمر درد اور گھٹنوں کے درد کا جستجو سے ویسعلاج کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر زید کی کامیابی کا راز ان کے مریضوں کا ان پر اعتماد ہے۔ بعد ازاں مولانا سعید الحق نے دعا کی۔ اس تقریب میں مختلف سماجی گروپوں نے شرکت کی، جن میں جیواڑھا گروپ، آنندی گروپ، حیشٹھ ناگرک گروپ، اندھ شرادھا نرمولن سمیتی (ANIS)، اور رام دیو بابا یوگا گروپ شامل تھے۔ ڈاکٹر زید نے اپنے افراد خاندان بالخصوص اپنے والدین کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہی کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ پھر اپنی اہلیہ شمیمہ صاحبہ، جو کلینک کی مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں، جن کی پیہم حمایت، ہمت و حوصلہ میں اضافہ کا باعث رہی۔ انہوں نے اپنے دوستوں اور مریضوں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان پر اعتماد اور حوصلہ افزائی کی۔ ڈاکٹر زید حمزہ کہا "جو کچھ میں نے ان دس سالوں میں حاصل کیا ہے وہ میری توقعات سے بڑھ کر ہے۔ مجھے فخر ہے کہ میں ڈاکٹر زید، فزیوتھراپسٹ، کے طور پر سماجی خدمات جاری رکھے ہوئے ہوں۔ تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مڑپے گروجی، بیراجدار سر، لیکچررز بالیرام بھوٹکارے، بابوراؤ ماشرڈکر، پاندورنگ بوڈکے، مادھو کلیانکر، صحافی وی ایس کلکرنی، مادے واڈیکر، بزنس مین رامراؤ موملے، اور حیشٹھ ناگرک سنگھ کے مالے واڈیکر کے علاوہ معززین شہر، تجارت پیشہ لوگ اور مستفید احباب نے شرکت کی۔

جلگاؤں شہر میں جلوس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 18 ستمبر کو

جلگاؤں: 11 ستمبر (عقیل خان بیاولی) شہر میں گنپتی وسرجن و ۱۲ ربیع الاول ایک ہی دن آنے کا اتفاق ہونے سے اس دن روایتی طور پر نکلنے والا جلوس ۱۲ ربیع الاول کی بجائے ۱۴ ربیع الاول بالمطابق ۱۸ ستمبر کو نکالے جانے کا متفقہ فیصلہ مرکزی عید میلاد النبی ﷺ جلوس کمیٹی، سنی جامع مسجد ٹرسٹ، سنی عیدگاہ قبرستان کمیٹی نے لیا اس سے متعلق اپنے بیان میں کمیٹی کے صدر سید ایاز علی نے کہا کہ حالات کے پیشِ نظر گزشتہ سال کی طرح امسال بھی کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ غیر مسلموں کے وسرجن کی گشت اور جلوس عید میلاد النبی ﷺ کے گشت میں کسی طرح کی رخنا اندازی خلل نہ کسی طرح سے بھی حالات خراب نہ ہو دونوں فریقین کے ساتھ ساتھ ضلع انتظامیہ پولس انتظامیہ شہر کے امن و امان کو کسی طرح کا خطرہ نہ ہوجائے اس سبب سے کمیٹی نے بذات خود پہل کر کے جلوس عید میلاد النبی ﷺ ۱۸ تاریخ کو نکالنے سے متعلق ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مہشوری ریڈی سے ملاقات کر مکتوب پیش کیا اس پہل اور قومی یکجہتی کے قیام میں تعاون ہوئے کے اس اقدام کا موصوف نے استقبال کیا اس موقع پر سید ایاز علی، الحاج اقبال وزیر، سید جاوید، شاکر چٹائی والا، آصف شاہ باپو، کاشف عبدالسلام، شیخ ظریف، شفیع ٹھیکہ دار وغیرہ موجود تھے۔

چینی بحری جہاز فوجی مشقوں سے قبل بحیرہ جاپان میں داخل ہوئے

ٹوکیو۔ 11 ستمبر۔ ایم این این۔ بیجنگ کی جانب سے ماسکو کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقوں کے اعلان کے بعد ٹوکیو نے کہا کہ چینی بحریہ کے پانچ جہاز ہفتے کے آخر میں روس کی سمت جاتے ہوئے بحیرہ جاپان میں داخل ہوئے۔ پیر کو ایک پریس ریلیز میں کہا گیا کہ جاپانی وزارت دفاع نے "تصدیق کی ہے کہ یہ بحری جہاز آبنائے سوشیما سے ہوتے ہوئے بحیرہ جاپان کی طرف ہفتہ سے اتوار تک شمال مشرق کی طرف روانہ ہوئے۔ وزارت نے جہازوں کی تصاویر جاری کرتے ہوئے کہا کہ جاپان کی سیلف ڈیفنس فورسز نے ایک بحری جہاز اور گشتی طیارے کے ساتھ" چوکیتی نگرانی اور انٹیلی جنس اکٹھا کیا۔ اس میں یہ نہیں بتایا گیا کہ چینی بحری جہاز کہاں جا رہے تھے لیکن مقامی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ وہ پیر کو بیجنگ کی طرف سے اعلان کردہ روس کے ساتھ مشقوں کے لیے جا رہے تھے۔ آبنائے تسوشیما جنوبی کوریا اور جاپان کے درمیان واقع ہے اور بحیرہ جنوبی چین اور بحیرہ جاپان کو جوڑتا ہے جسے مشرقی سمندر کے نام سے جانا جاتا ہے کوریائیوں سے اور یہ جاپانی علاقائی پانیوں کے اندر نہیں ہے۔ بیجنگ نے "شمالی مشترکہ 2024 مشقوں کے لیے کوئی تاریخ نہیں بتائی جو آسانوں میں اور بحیرہ جاپان اور بحیرہ اوخوتسک کے اردگرد، روس کے ساحل سے دور ہے، صرف یہ کہہ کر کہ وہ اس ماہ ہوں گی۔ چین کے بڑھتے ہوئے معاشی اور فوجی تسلط اور علاقائی تنازعات میں اس کے موقف نے، حال ہی میں فلپائن کے ساتھ، امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو پریشان کر دیا ہے۔ روس اور چین نے حالیہ برسوں میں فوجی اور اقتصادی تعاون میں بھی اضافہ کیا ہے، دونوں نے مغربی تسلط کے خلاف، خاص طور پر جسے وہ عالمی معاملات پر امریکی تسلط کے طور پر دیکھتے ہیں۔ 26 اگست کو، جاپان نے لڑاکا طیاروں کو اس کے بعد اس کی فضائی حدود میں چینی فوجی طیارے کی پہلی تصدیق شدہ دراندازی قرار دیا۔ گزشتہ ہفتے، جاپان نے چینی بحریہ کے جہاز کے اپنے علاقائی پانیوں میں داخل ہونے کے بعد احتجاج کیا تھا۔ جاپان اور روس کے درمیان جزائر کوریل پر بھی علاقائی تنازعہ ہے- جسے جاپان میں شمالی علاقہ جات کے نام سے جانا جاتا ہے- اور یوکرین کی جنگ کے آغاز کے بعد سے ان کے تعلقات تیزی سے خراب ہوئے ہیں۔ جاپانی اور چینی بحری جہاز دوسرے علاقوں میں کشیدگی کے واقعات میں ملوث رہے ہیں، خاص طور پر مشرقی بحیرہ چین کے دور دراز سینکا کو جزیروں پر بیجنگ نے دعویٰ کیا ہے، جو انہیں دیاؤس کہتے ہیں۔ ٹوکیو نے اس علاقے میں چینی کوسٹ گارڈ کے جہازوں، ایک بحری جہاز اور یہاں تک کہ ایک جوہری طاقت سے چلنے والی آبدوز کی موجودگی کی اطلاع دی ہے، اور جاپانی کوسٹ گارڈ کے جہازوں اور چینی ماہی گیری کی کشتیوں کے درمیان تصادم کا سلسلہ جاری ہے۔

جمعیۃ علماء اندھیری ویسٹ ممبئی 58 کی انتخابی میٹینگ بحسن وخوبی اختتام پذیر

مولانا غیاث الدین قاسمی صاحب صدر، مولانا عبداللہ فلاحی صاحب جنرل سکریٹری، اور مفتی عابد قاسمی صاحب کو خازن منتخب کیا گیا

ممبئی: 9/ستمبر 2024ء بروز پیر بوقت رات ساڑھے نو بجے غوثیہ مسجد ساگر سٹی اندھیری ویسٹ ممبئی میں جمعیۃ علماء اندھیری ویسٹ ممبئی کی انتخابی میٹینگ کا انعقاد حضرت مولانا محمد اسلم غازی القاسمی (صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی) کی صدارت میں کیا گیا، جسمیں باتفاقِ رائے مولانا غیاث الدین قاسمی صاحب کو صدر اور مولانا مفتی محمد رحمت اللہ قاسمی، مولانا شمس الضحی قاسمی، مولانا عارف مظاہری اور مولانا محمد عقیل رشیدی نائبین صدور، مولانا عبداللہ فلاحی کو جنرل سکریٹری، قاری عبدالرشید کو جوائنٹ سیکریٹری، مفتی عابد قاسمی صاحب کو خازن، مولانا غیاث الدین جونپوری اور مولانا نذیر صاحب قاسمی کو معاون خازن منتخب کیا گیا، مجلس کا آغاز مولانا عبداللہ فلاحی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء اندھیری ویسٹ ممبئی) نے اپنے مخصوص لب ولہجہ میں قرآن پاک کی تلاوت باسعادت سے کیا، اور مولانا محمد اسلم غازی القاسمی صاحب نے نعتِ نبی کے چند اشعار گنگنا کر مجلس کو مزید زینت بخشی۔ مولانا غیاث الدین قاسمی صاحب صدر جمعیۃ علماء اندھیری نے انتخابی میٹینگ کی اہمیت وضرورت پر عمدہ روشنی ڈالی، جمعیۃ علماء کے اغراض ومقاصد، اور اکابرین کی بے لوث قربانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے جمعیۃ علماء جیسی منظم جماعت کیساتھ وابستگی پر شکر گزاری کی تلقین فرمائی تاکہ اللہ مزید ترقیات سے نوازے۔ اس میٹینگ میں حضرت مولانا محمد اسلم غازی القاسمی نے جمعیۃ علماء ہند کی گزشتہ اور حالیہ سنہری تاریخ پر مختصر روشنی ہوئے فرمایا کہ ہمارے اکابرین نے اس ملک کو آزاد کرایا بدقسمتی سے یہ ملک تقسیم ہوگیا میں کہتا ہوں کہ کہ صرف ملک تقسیم نھیں ہوا بلکہ مسلمانوں کی طاقت وقوت کو تقسیم کردیا گیا جسکی وجہ سے آج مسلمان اس ملک میں آزمائش میں مبتلا ہیں امیرالھند جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم (صدر جمعیۃ علماء ھند) جگر گوشۂ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید اسجد مدنی صاحب دامت برکاتہم (نائب صدر جمعیۃ علماء ھند) کی عظیم قربانیوں پر روشنی ڈالی، اور مفکر قوم وملت حضرت مولانا مستقیم احسن اعظمی صاحب رح (سابق صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) امین ملت محترم الحاج گلزار احمد اعظمی صاحب رح (سابق سربراہ قانونی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی قربانیوں اور جدوجہد کا بہترین انداز میں تذکرہ فرمایا آپ نے فرمایا حکومت وقف ترمیمی بل 2024 لاکر مسلمانوں کو کمزور کرنا چاہتی ہے اور وقف جائدادوں پر ڈاکہ ڈالنا چاہتی میں نے جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی کی 12 یونٹوں میں جب سے انتخابی میٹینگ چل رہی ہے وقف ترمیمی بل 2014 کے تعلق بیداری مہم تیز کرنے کی بات کی ہے ہم کو چاہیے کہ ہم اپنے اکابرین کے بتائے ہوئے خطوط پر کام کریں انشاءاللہ تعالی کامیابی ملے گی، اور یونٹ کی مخلصانہ خدمات پر خوب ستائش کی۔ حضرت، مولانا عبداللہ فلاحی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء اندھیری ویسٹ نے اپنے مخصوص لب ولہجہ میں سابقہ کارکردگی پر روشنی ڈالی، جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم سے خدمت کے مواقع کو عظیم نعمت قرار دیتے ہوئے یونٹ کے اراکین کی خدمات اور نیک عزائم پر نیک خواہشات کا اظہار فرمایا۔ مشاہد کے طور پر مولانا محمد اسلم القاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی) مفتی محفوظ الرحمٰن قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء جوہو گلی اندھیری ویسٹ ممبئی) نے شرکت فرمائی، اخیر میں حضرت مولانا غیاث الدین قاسمی صاحب صدر یونٹ نے اپنی رقت آمیز دعا پر مجلس کا اختتام فرمایا۔

نوی ممبئی کے متاثرینِ پروجیکٹ کی جانب سے مجبوری میں کی گئی تعمیرات کو قانونی حیثیت دینے کی راہ ہموار

وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے حکم کے بعد شہری ترقیاتی محکمے میں مقامی زمین داروں اور سڈکو افسران کی مشترکہ میٹنگ

تھانے: 9/ستمبر (آفتاب شیخ) نوی ممبئی کے متاثرینِ پروجیکٹ کی مجبوری میں کی گئی تعمیرات کو قانونی حیثیت دینے کے لیے دو سال پہلے حکومت کی جانب سے احکامات جاری کیے گئے تھے، لیکن مسائل درپیش آ رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس کا نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر میٹنگ بلانے کا حکم دیا تھا۔ آج رکنِ پارلیمنٹ نریش مہسکے کی رہنمائی میں شہری ترقیاتی محکمہ میں سڈکو افسران اور مقامی زمین داروں کی مشترکہ میٹنگ ہوئی۔ حتمی مسودہ اب جلد ہی وزیر اعلیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا، جس سے ان تعمیرات کو قانونی حیثیت دینے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ نوی ممبئی، رائے گڑھ ضلع کے پنویل اور اورن کے علاقوں میں متعدد گاؤں کے مقامی زمین داروں نے رہائشی ضروریات کے تحت تعمیرات کی ہیں، لیکن یہ تعمیرات غیر قانونی سمجھی جارہی ہیں۔ ان تعمیرات کو قانونی حیثیت دینے کے حوالے سے 25 فروری 2022 اور 7 دسمبر 2022 کو ریاستی حکومت نے پالیسی فیصلے لیے تھے۔ دو سال گزرنے کے باوجود، ان فیصلوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے سڈکو انتظامیہ اور مقامی زمین داروں کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی نمائندے اور متاثرینِ پروجیکٹ نے اس سلسلے میں ریاستی حکومت اور سڈکو کو کئی درخواستیں، عرضیاں اور مشورے دیے ہیں۔ حکومت نے بھی وقتاً فوقتاً سڈکو انتظامیہ کو خود وضاحتی تجاویز پیش کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ رکنِ پارلیمنٹ نریش مہسکے نے بھی لوک سبھا انتخابات کی مہم کے دوران متاثرینِ پروجیکٹ سے اس مسئلے کو ترجیحی بنیاد پر حل کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ متاثرینِ پروجیکٹ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے حکم کے مطابق آج شہری ترقیاتی محکمے میں، شہری ترقیاتی محکمے کے پرنسپل سیکریٹری اسیم گپتا کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی تھی۔ اس میٹنگ میں رکنِ پارلیمنٹ نریش مہسکے، سڈکو کے نائب صدر اور مینیجنگ ڈائریکٹر وجے سنگھل، شیوسینا کے نائب لیڈر وجے نہاٹا، شیوسینا کے ضلعی صدر وجے چوہان، سابق کونسلر شیورام پاٹل، کشور پاٹل، مقامی شیوسینا کے کارکن اور زمین دار موجود تھے۔ میٹنگ میں تعمیرات کو قانونی حیثیت دینے کے حوالے سے پالیسی پر بحث کی گئی۔ کچھ تجاویز پیش کی گئیں۔ مقامی زمین داروں کو کسی پریشانی کے بغیر ان کی تعمیرات کو قانونی حیثیت دینے کے حوالے سے ایک تجویز تیار کی جائے گی

ضلع میں فصلوں کے نقصانات کا جائزہ لینے کے بجائے

وزیر زراعت ثقافتی پروگراموں میں شرکت کررہے ہیں: سنبھاجی راجے

ناندیڑ: 11 ستمبر (ورق تازہ نیوز) سوراجیہ پارٹی کے صدر چھترپتی سنبھاجی راجے نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بھاری بارش سے کسانوں کو بہت زیادہ نقصان ہوا ہے اور ان نقصانات کا معائنہ کرنے کے بجائے وزیر زراعت دھنجے منڈے ثقافتی پروگراموں میں مگن ہیں۔ سنبھاجی راجے آج ناندیڑ ضلع میں شدید بارش کی وجہ سے ہوئے نقصانات کا معائنہ کرنے آئے تھے۔ حدگاؤں تعلقہ میں موسلا دھار بارش اور سیلاب سے بھاری نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے اونچڈا، مارلیگاؤں اور دھنورا میں فصلوں کا معائنہ کیا۔ ایم ایل ایز، ایم پی ایز نے یہاں کا دورہ نہیں کیا لیکن انچارج وزیر زراعت یہاں کا معائنہ کرنے کے بجائے ثقافتی پروگراموں میں مصروف ہیں۔ سنبھاجی راجے نے کہا کہ یہ مہاراشٹر کے لیے مناسب نہیں ہے۔

سقوط حیدرآباد تاریخ کے آئینے میں
15 ستمبر کو جلسہ عام وانعامات کی تقسیم

ناندیڑ: ہم جس علاقہ "دکن" میں رہتے ہیں مسلم دنیا میں علمی، ثقافتی تہذیبی اور تاریخی اعتبار سے شہرت رکھتا تھا مگر ایک تاریخی موڑ سقوط حیدرآباد نے ایک تہذیب ایک تمدن ایک زبان و ادب کو مکمل ختم کردیا۔ اس سانحہ نے برصغیر میں مسلمانوں کی حکومت کی آخری یادگار بھی چھین لی، باکردار قوموں کا شیوہ ہے کے وہ اپنی تاریخ کے عروج وزوال کو یاد رکھتی ہے۔ اور اس کی روشنی میں مستقبل کی کامیابی کے لیے شیرازہ بندی کرتی ہے، اس ضمن میں مسلم نمائندہ کونسل ناندیڑ کی جانب سے بتاریخ 15 ستمبر 2024 بروز اتوار صبح 10:30 - تا 1:30 بجے تک جلسہ عام بعنوان "سقوط حیدرآباد" منعقد کیا گیا ہے، آپ جناب سے ارباگزارش ہے کے اس انتہائی اہم اجلاس میں اپنے مصروفیات سے فارغ ہوکر اپنا قیمتی وقت اس پروگرام میں شرکت کریں۔ اس جلسہ میں مقررین خوبی کے طور پر جناب سید انعام الرحمٰن غیور صاحب (آزاد جرنلسٹ پرنٹ اینڈ میڈیا، حیدرآباد)، جناب فیض الباری صاحب (صحافی حق میڈیا، دہلی)، یہ جلسہ 15 ستمبر 2024، بروز اتوار صبح 10.30 تا دوپہر 1.30 بجے تک بمقام انور گارڈن فنکشن ہال، مال میکردی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ میں رکھا گی ہے۔ خواتین کیلئے پردہ کا نظم رہے گا۔ نوٹ جلسہ گاہ میں مضمون نویسی مقابلہ کے انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔

اسکول ڈریس کے 1.65 کروڑ روپے محکمہ بنیادی تعلیم نے دبالیے

لکھنو: ایک بڑی خبر یہ سامنے آرہی ہے کہ اتر پردیش میں بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ (محکمہ بنیادی تعلیم) نے اسکول ڈریس تیار کرنے والے کھادی و دیہی صنعت بورڈ کا 1.65 کروڑ روپے ابھی تک ادا نہیں کیا ہے۔ اس تعلق سے بورڈ نے گزشتہ پانچ سالوں کئی بار خطوط لکھے ہیں اور بقایہ رقم کی ادائیگی سے متعلق گزارش کی ہے، لیکن ابھی تک ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ اب کھادی و دیہی صنعت بورڈ نے محکمہ بنیادی تعلیم کو سخت انداز میں خط لکھ کر جلد بقایہ جات کی ادائیگی کا مطالبہ کیا ہے۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ اگر ڈپارٹمنٹ جلد بقایہ رقم کی ادائیگی نہیں کرے گا تو پھر اس معاملے میں عدالت کا رخ کیا جائے گا۔ کھادی و دیہی صنعت بورڈ کے چیف ایگزیکٹیو افسر (سی ای او) اجول کمار کی طرف سے محکمہ بنیادی تعلیم کے ڈائریکٹر پرتاپ سنگھ بگھیل کو بقایہ رقم ادا کرنے کے لیے یہ خط لکھا گیا ہے۔ کورونا وبا کے دوران 20-2019 میں کھادی و دیہی صنعت بورڈ کی مدد سے کونسل اسکولوں کے طلبا کے لیے اسکولی ڈریس بنوانے کی پیش قدمی کی گئی تھی۔ کھادی اداروں اور بنکروں کو کام مل سکے، اس کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ 20-2019 میں بہرائچ کی مہسی، وشویشور گنج، رسیا، سیتاپور کے سدھولی، مرزاپور کے چھانبے و لکھنو؟ کے موہن لال گنج بلاک کے اسکولوں میں کھادی کی 88.82 لاکھ روپے قیمت کی اسکولی ڈریس فراہم کی گئی۔ اسی طرح 21-2020 میں مرادآباد کے مرادآباد دیہی، وارانسی کے چولاپور، سیتاپور کے لہرپور، کانپور کے شیوراج پور، لکھنو؟ کے چھٹ، ایٹہ کے اواگڑھ، امبیڈکرنگر کے کٹیہری اور شاملی کے شاملی نگر علاقہ میں 76.67 کروڑ روپے قیمت کی اسکولی ڈریس فراہم کی گئی۔ یعنی مجموعی طور پر 1.65 کروڑ روپے رقم کی اسکول ڈریس تیار کی گئی۔ چونکہ محکمہ بنیادی تعلیم کی طرف سے بقایہ رقم کی ادائیگی نہیں ہوئی ہے، اس لیے بنکروں کو ان کی اجرت ادا نہیں کی جاسکی ہے۔ اگر جلد ادائیگی نہ ہوئی تو پھر بورڈ اس معاملے کو عدالت لے جانے کا ارادہ کرچکا ہے۔

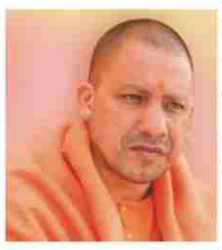

بہار کی بیٹی النکرتا ساکشی کو 'گوگل' سے ملا 60 لاکھ کا پیکیج

دنیا کی سب سے بڑی سافٹ ویئر کمپنی 'گوگل' نے بہار کے بھاگلپور ضلع کے نوگچھیا سب ڈویژنل دفتر کے ہیڈ کلرک راجیو نین کی چھوٹی بہو النکرتا ساکھی کو 60 لاکھ روپے کے پیکیج پر سافٹ ویئر انجینئر کے عہدے پر کام کرنے کا موقع دیا ہے۔ وہ نوگچھیا کے سمراگاؤ؟ ں کے شنکر مشرا کی بیٹی ہیں جو فی الحال جھارکھنڈ کے کوڈرما میں مقیم ہیں۔ النکرتا ساکشی کے سسر راجیو نین چودھری نے بتایا کہ گوگل کمپنی میں ا؟ نے سے پہلے وہ دو سال تک بنگلورو میں ویرو کمپنی میں، ایک سال ارنسٹ اینڈ ینگ کمپنی میں اور ایک سال سیمسنگ ہارمن میں کام کرچکی ہیں۔ یہیں سے ان کا انتخاب گوگل میں ہوا۔ انہوں نے ا؟ گے بتایا کہ 8 دسمبر 2023 کو میرے بیٹے منیش کمار کی شادی النکرتا سے ہوئی تھی۔ منیش بھی بنگلورو میں ایک سافٹ ویئر کمپنی میں کام کرتے ہیں۔ النکرتا کا ا؟ ہائی گھر نوگچھیا کا سمراگاؤ؟ ں ہے جبکہ ان کا کنبہ ابھی جھارکھنڈ کے کوڈرما ضلع کے جھمری تلیا میں رہ رہا ہے۔ ان کے والد شنکر مشرا کوڈرما میں پرائیویٹ نوکری کرتے ہیں اور ماں ریکھا مشرا ایک پرائیویٹ اسکول میں ٹیچر ہیں النکرتا کا بچپن جھارکھنڈ کے کوڈرما میں گزرا اور وہیں سے ان کی پڑھائی لکھائی ہوئی۔ انہوں نے کوڈرما سے 10 ویں، بچ a ہرنودیہ ودیالیہ کوڈرما سے 12 ویں اور پھر ہزاری باغ سے بی ٹیک کیا۔ النکرتا دو بہنیں اور ایک بھائی ہیں۔ دونوں خاندانوں کو اس بات کی بہت خوشی ہے کہ گوگل جیسی عالمی شہرت یافتہ کمپنی سے 60 لاکھ روپے کے پیکیج پر ان کی بیٹی کا انتخاب ہوا ہے۔ یہ بہت ہی فخر اور خوشی کی بات ہے کہ ان کے گھر سے کوئی فرد گوگل میں کام کررہا ہے۔ النکرتا ساکشی ان سبھی لڑکیوں کے لیے قابل تقلید ہیں جو خود انحصار ہوکر اپنے خاندان سے لے کر ملک تک کا نام روشن کرنا چاہتی ہیں۔

میاں خلیفہ کا اصلی نام اور مذہب کیا ہے، بدنام اداکارہ نے مسلم نام کا استعمال کیوں کیا؟

واشنگٹن: مشہور سابق لبنانی پورن اسٹار میاں خلیفہ، جن کا اصل نام سارہ جو چامون ہے، نے جان بوجھ کر ایک ایسا "اسٹیج نام" اپنایا جو مسلمان نام کی طرح سنائی دیتا ہے تاکہ وہ مسلمان خواتین کی فیٹیشائزیشن (fetishization) سے فائدہ اٹھاسکیں۔ میاں خلیفہ ایک لبنانی عیسائی ہیں، لیکن انہوں نے اپنی شہرت حاصل کرنے کیلئے خود کو ایک مسلم خاتون کے طور پر پیش کیا۔ میاں خلیفہ کی شہرت میں ان کا مسلم خواتین کو غلط طریقہ سے پیش کرنا ایک کلیدی عنصر رہا ہے، جس نے ان کے نام اور ان کے کام پر عالمی سطح پر تنازعہ پیدا کیا۔ ان کے انتخاب پر تنقید کی گئی کہ انہوں نے جان بوجھ کر مسلم خواتین کی معاشرتی تصویر کو نقصان پہنچانے والے مواد کو فروغ دیا۔ یہ انکشاف ایک بار پھر اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ کس طرح ثقافتی اور مذہبی علامات کو تجارتی مفادات کیلئے غلط طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے، اور اس پر تنقید جاری ہے۔

بھاسکر راو پاٹل کھت گاونکر دوبارہ کانگریس میں؟
ضلع میں تین اسمبلی حلقوں پر دعویٰ، پارٹی ہائی کمان سے معاملات طئے

ناندیڑ: 11 ستمبر (ورق تازہ نیوز) ایک وقت پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ رہے چکے بھاسکر راو پاٹل کھت گاونکر جو کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کرچکے تھے اور دوبارہ کانگریس میں شمولیت اختیار کررہے ہیں کیونکہ انہوں نے لوک سبھا انتخابات کے وقت بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلی تھی ویسے وہ دو مرتبہ بی جے پی میں شمولیت اختیار کرچکے تھے لیکن اب دوبارہ کانگریس میں واپس آرہے ہیں۔ انکی آیارام گیارام کی سیاست سے ورکرس پریشان ہیں۔ چند ماہ بعد ہونے والے ریاستی اسمبلی انتخابات کے پیش نظر وہ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کررہے ہیں اور ایسی بحث بھی ہے کہ کانگریس کے اعلیٰ کمان نے ان سے بات چیت بھی کی ہے اور ان کے تین نمائندوں کو اسمبلی چناو میں ناندیڑ ضلعے میں کانگریس پارٹی اپنا ٹکٹ دے گی ویسے کھت گاونکر اپنی بہو ڈاکٹر مینل تائی کھت گاونکر کو اسمبلی کا ٹکٹ دلوانے کے لیے بہت کوشاں ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے بی جے پی میں رہتے ہوئے ایم پی کا ٹکٹ بھی اپنی بہو کے لیے مانگا تھا لیکن بی جے پی نے انکے مطالبہ کو مسترد کرتے ہوئے اس وقت کے رکن پارلیمنٹ اور ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلی کرکو دوبارہ امیدوار دی تھی۔ اسمبلی یا انتخابات میں اگر کسی بھی پارٹی سے لھت گاونکر کی بہو کو ٹکٹ نہیں دیا گیا تو وہ آزاد امیدوار کے طور پر الیکشنلڑنے پر بضد ہے۔ اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ناندیڑ میں کانگریس کے لیڈران نے کھت گاونکر سے ربط قائم کرکے انہیں دوبارہ کانگریس میں واپس آنے کے لیے تیار کیا اور ایسی اطلاع ہے کہ کھت گاونکر نے کانگریس پارٹی کے اعلیٰ لیڈران سے بھی بات چیت کی ہے اور ناندیڑ ضلع میں انہیں تین نشستوں پر اپنے مزار کھڑے کرنے کو اجازت دنے پر غور کیا جارہا ہے۔ اس لیے عنقریب کھت گاونکر اپنے دیگر حامیوں کے ہمراہ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے جارہے ہیں۔ ایسے اطلاع ہے کہ کھت گاونکر نے تین اسمبلی نشستوں یعنی نائیگاؤں، دیگلور اور ناندیڑ حلقہ جنوب سے اپنے امیدوار کھڑے کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ دوسری جانب لوک سبھا کے ضمنی انتخابات بھی اسمبلی انتخابات کے ساتھ ہونے جارہے ہیں اس لیے وسنت چوہان کے فرزند رویندر چوہان کو کانگریس کی پارٹی سے امیدواری دیے جانے کا تقریباً طے ہوچکا ہے اس لیے کھت گاونکر نے بھی اس ضمنی چناؤ میں چوہان کو بھرپور تائید وحمایت دینے کا پارٹی ہائی کمان کو تیقن دیا ہے۔

صرف 3 دن باقی: مفت آدھار کارڈ اپ ڈیٹ کرنے کا آخری موقع

حیدرآباد: مرکزی حکومت کے احکامات کے مطابق ہر شہری کو اپنا آدھار کارڈ 10 سال میں ایک مرتبہ اپ ڈیٹ کرانا لازمی ہے۔ آدھار اپ ڈیٹ کرانے کی مہلت میں توسیع دی گئی تھی۔ 14 ستمبر تک آدھار کارڈ مفت اپ ڈیٹ کرانے کی سہولت میں فراہم کی گئی ہے۔ یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ آدھار اپ ڈیٹ کرانے کا یہ آخری موقع ہوسکتا ہے۔ گذشتہ سال اور جاریہ سال بھی کئی مرتبہ اس مہلت میں توسیع دی گئی ہے۔ اب مزید اس مہلت میں توسیع دی جائے گی یا نہیں ابھی تک کوئی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ اگر کسی نے ابھی تک اپنا آدھار کارڈ اپ ڈیٹ نہیں کرایا ہے تو وہ فوری اس سہولت سے استفادہ کرلیں۔ آدھار انرولمنٹ اپ ڈیٹ ریگولیشنس 2016 کے تحت شہریوں کو اپنا آدھار انرولمنٹ کی تاریخ سے ہر 10 سال کی تکمیل پر پی او آئی (Identity of Proof) اور پی او اے (Address of Proof) دستاویزات لازمی طور پر اپ ڈیٹ کرانا ہے۔ یہ پانچ تا 15 سال عمر کے بچوں سے متعلق بلو آدھار کارڈ پر بھی بائیو میٹرک تفصیلات اپ ڈیٹ کرانا ہوگا۔ آدھار کارڈ زندگی کا ایک اہم حصہ بن گیا ہے۔

آدھار کارڈ کی تفصیلات کیسے ایڈیٹ کریں؟

UIDAI کی سرکاری ویب سائٹ پر جائیں۔ اپنے 12 ہندسوں والے آدھار نمبر کا استعمال کرتے ہوئے لاگ ان کریں۔ اپنے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر موصول ہونے والا OTP درج کریں۔

اپنے پروفائل میں شناخت اور پتہ کی تفصیلات چیک کریں۔ اپنے پروفائل میں موجود شناخت اور پتہ کی تفصیلات کا جائزہ لیں۔ اگر اپڈیٹ کی ضرورت ہو تو ڈراپ ڈاو؟ ن مینو سے مناسب دستاویز کی قسم کا انتخاب کریں۔

اصل دستاویز کی اسکین شدہ کاپی JPEG، PNG یا PDF فارمیٹ میں اپلوڈ کریں (فائل کا سائز 2 ایم بی سے کم ہونا چاہئے۔ اپنے اپڈیٹ کی درخواست جمع کرائیں۔ اسکولس میں داخلوں سے لے کر بینک اکاو؟ نٹس کھولنے یا پھر حکومت کی کسی بھی فلاحی اسکیمات سے استفادہ کرنے کے لیے آدھار کارڈ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس طرح ہر کام کے لیے آدھار کارڈ ضروری ہوگیا ہے۔ ایک مرتبہ آدھار کارڈ بنالینا کافی نہیں ہے۔ آدھار کارڈ میں کوئی غلطیاں ہو یا پتہ تبدیل کرنا ہو۔ فون نمبر تبدیل کرنا ہو تو فوری اپ ڈیٹ کرانا ضروری ہے۔ تاہم ابھی تک مرکزی حکومت نے آن لائن میں مفت آدھار کارڈ اپ ایک کرنے کی سہولت فراہم کی ہے۔ 14 ستمبر 2024 کو یہ مہلت ختم ہورہی ہے جو شہری اپ ڈیٹ نہیں کرائے اس سے قبل اپنا آدھار کارڈ اپ ڈیٹ کرالیں۔

آئین کو برقرار رکھنے کی بات کرنا ملک مخالف کیسے؟'
کانگریس نے امت شاہ سے پوچھا تلخ سوال

نئی دہلی: کانگریس نے راہل گاندھی سے متعلق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان پر جوابی حملہ کرتے ہوئے بدھ کے روز سوال کیا ہے کہ 'آئین کو برقرار رکھنے کی بات کرنا ملک مخالف کیسے ہے؟' پارٹی کے میڈیا ڈپارٹمنٹ چیف پون کھیڑا نے یہ سوال بھی کیا کہ جب وزیر اعظم نریندر مودی بیرون ممالک جاکر ہندوستان اور ہندوستانی شہریوں کے خلاف خوفناک تبصرے کرتے ہیں تو کیا وہ ملک مخالف نہیں ہیں؟ دراصل مودی حکومت کے تئیں تنقیدی رخ اختیار کرنے کے لیے مشہور امریکہ کی ڈیموکریٹ الہان عمر سے راہل گاندھی کی ملاقات پر بی جے پی نے حملہ کیا ہے۔ اس حملہ کے جواب میں کانگریس نے کہا کہ بی جے پی (مرکزی) حکومت میں ہے، اس لیے وہ امریکی سفیر کو طلب کرے اور اگر اسے ایسا کچھ لگتا ہے تو کارروائی کرے۔ پون کھیڑا نے امت شاہ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''وہ کارروائی کرنے کے لیے کہیں، پھر ہم وزیر اعظم اور وزیر داخلہ دونوں کو بے نقاب کردیں گے۔ وزیر اعظم بیرون ممالک جاکر ہندوستان اور ہندوستانی شہریوں کے خلاف خوفناک تبصرہ کرتے ہیں، تو کیا وہ ملک مخالف نہیں ہیں؟'' پون کھیڑا نے سوال کیا کہ ''ہم ہندوستانی آئین کو برقرار رکھنے کی بات کررہے ہیں تو یہ ملک مخالف کیسے ہے؟ ایسا کیوں ہے کہ جب بھی ہم آئین کو برقرار رکھنے کی بات کرتے ہیں تو بی جے پی کو دقت ہوتی ہے؟ وہ آئین کے اتنے خلاف کیوں ہیں؟'' کھیڑا نے کہا کہ راہل گاندھی نے آئین کو مضبوطی کے ساتھ قائم رکھنے کی بات کہی ہے اور اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے۔ واضح رہے کہ امت شاہ نے بدھ کے روز کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی پر ملک مخالف باتیں کرنے اور ملک کو توڑنے والی طاقتوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ انھوں نے ملک کی سیکورٹی کو ہمیشہ خطرے میں ڈالا ہے۔ دراصل راہل گاندھی امریکہ کے چار روزہ دورے پر ہیں۔ اس دوران انھوں نے جارج ٹاو؟ ن یونیورسٹی اور ورجینیا کے شہر ہرنڈان سمیت کئی دیگر مقامات پر منعقد تقاریب سے خطاب کیا اور ہندوستان میں جمہوریت و انتخابات سمیت کئی ایشوز پر اپنا نظریہ سامنے رکھا۔

گیہوں کے تھیلے گرنے سے پانچ مزدور دب گئے، ایک کی موت

گاندھی نگر: گجرات کے امریلی ضلع میں اتوار کو ایک افسوسناک حادثہ پیش ا؟ یا، جس میں ایک مزدور کی موت اور چار دیگر مزدوروں کے زخمی ہونے کی خبر ہے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش ا؟ یا جب مزدور گودام میں گیہوں کے تھیلے اتار رہے تھے اور اچانک تھیلوں کا ڈھیر ان مزدوروں پر گر گیا۔ سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہونے والی فوٹیج میں واضح طور پر دکھایا گیا ہے کہ گودام میں گیہوں کے تھیلے مزدوروں پر گر گئے۔ چار مزدوروں کو بحفاظت نکالا گیا اور قریبی دواخانہ منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بدقسمتی سے ایک مزدور موقع پر ہی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہوگیا۔

نعیم خان کو ممبئی کی درگاہ حاجی علی کے ٹرسٹی سہیل کھنڈوانی کے ہاتھوں ایوارڈ سے نوازا گیا

ممبئی: عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر پیر مخدوم صاحب (مخدوم شاہ بابا) ماہم درگاہ ٹرسٹ اور حاجی علی درگاہ ٹرسٹ کے ٹرسٹی سہیل کھنڈوانی کی جانب سے سال بھر میں الگ الگ سماجی کاموں کا اہتمام کیا گیا جاتا ہے جس میں غریب بچوں کے لیے اسکول کی کتابیں، انکھوں کی جانچ میڈیکل کیمپ، مفت میڈیسین کیمپ شامل ہے۔ امسال عید میلاد النبی کے ضمن میں ٹرسٹی سہیل کھنڈوانی کی جانب سے ممبئی اور ملک کے مشہور سماجی کارکنان، صحافی حضرات اور ٹیچرس، این جی اوز کے نمائندوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ 9 ستمبر شام 5 بجے/ اسلام جمخانہ مرین ڈرائیو، ممبئی میں ایوارڈ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ایوارڈ تقریب میں ماہم درگاہ ٹرسٹ اور حاجی علی درگاہ ٹرسٹ کے سیکریٹری جناب سید صابر نے ناندیڑ سے نعیم خان کو ایوارڈ لیے منتخب کیا تھا۔ صحافی اور ہیومن رائٹس اینڈ پیس ارگنائزیشن کے ڈائریکٹر اور سماجی کارکن نعیم خان پچھلے ۱۵ سالوں سے مختلف سماجی شعبوں میں عمدہ کارکردگی انجام دے رہے ہیں۔ اس موقع پر ٹرسٹی کے ہاتھوں اعزاز سے نوازا گیا۔

مسلمان زندگی کو اللہ کے حکم اور نبی کریم ﷺ کے طریقے کے مطابق بنانے کی فکر کریں: مولانا عرفان قاسمی

نظام آباد: جمعیۃ علماء ضلع نظام آباد کے زیر اہتمام اور جمعیۃ علماء تلنگانہ کے زیر انتظام 10 ستمبر بروز منگل بعد نماز عشاء ؒ مکہ مسجد احمد پورہ میں جلسہ اصلاح معاشرہ و سیرت النبی ؟ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اس جلسے کی سرپرستی حضرت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صاحب (صدر جمعی ؟ علماء تلنگانہ و آندھرا) نے کی جبکہ نگرانی حضرت مولانا سید سمیع اللہ صاحب قاسمی (صدر جمعی ؟ علما ضلع نظام آباد) نے کی۔ مہمان خصوصی ممتاز عالم دین حضرت مولانا قطب الدین صاحب قاسمی نے اپنے خطاب میں مسلمانوں کو شادیوں کو سنت کے مطابق انجام دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی شادیوں میں خیر و برکت نہیں ہوتی جن میں اسلامی تعلیمات کو نظر انداز کیا جائے۔ انہوں نے تاکید کی کہ شادی کے موقع پر غیر شرعی رسومات اور خرافات سے پرہیز کیا جائے اور نبی کریم ﷺ کی اتباع کے مطابق تقریب نکاح کو انجام دیا جائے۔ حضرت مولانا عرفان صاحب قاسمی، مبلغ دارالعلوم دیوبند، نے اپنے خطاب میں مسلمانوں کو اللہ کے احکامات اور نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب مسلمان وہی ہے جو اپنی زندگی کو نبی کریم ﷺ کے طریقے کے مطابق گزارے اور ہر کام میں اللہ کے حکم کو مقدم رکھے۔ جلسے کا آغاز حافظ ابراہیم صاحب اشاعتی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ بعد ازاں، حافظ افسر صاحب مظہری اور مولانا سید ثناء ؒ اللہ صاحب نے نعت شریف پیش کی۔ اس موقع پر ریاستی جنرل سکریٹری حضرت حافظ پیر خلیق احمد صابر صاحب، مولانا لئیق احمد صاحب قاسمی، مولانا عبدالحمید السائح صاحب قاسمی اور دیگر علماء ؒ کرام و ذمے داران جمعیۃ بھی موجود تھے۔ جلسے کے دوران مقررین نے مسلمانوں کو اپنی زندگیوں کا جائزہ لینے اور ہر مرحلے پر نبی کریم ؟ کی ہدایات کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

200 یونٹ مفت برقی دی جائے گی: تیجسوی

سمستی پور: راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے قائد اور بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے کہا ہے کہ اگر ریاست میں مہاگٹھ بندھن کی حکومت بنتی ہے تو لوگوں کو 200 یونٹ مفت برقی دی جائے گی۔ چہارشنبہ کے دن سمستی پور کے سرکٹ ہاو؟ س میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے الزام لگایا کہ حکومت کی ڈبل انجن، پری پیڈ میٹر اور مہنگے بجلی بلوں کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے پوری ریاست کے صارفین پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں بہار واحد ریاست ہے جہاں لوگوں کو سب سے مہنگی بجلی ملتی ہے۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے الزام لگایا کہ بجلی کے مہنگے بلوں کی وجہ سے صارفین پریشان ہیں، لیکن حکومت عوام کے مسائل کو حل کرنے پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ پریس کانفرنس میں آر جے ڈی کے راجیہ سبھا ایم پی منجے یادو، سمستی پور کے آر جے ڈی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین، آر جے ڈی کے ضلع نائب صدر للن یادو اور آر جے ڈی کے سینئر لیڈر بھجو یادو بھی موجود تھے۔

Ayesha Tours
Haj & Umrah Packages
عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش
بہترین لذیذ کھانے ◄ قریب رہائش ◄ ہر عمرہ ٹور کے ساتھ ٹور آپریٹر کی موجود
روانگی 17-09-2024 | واپسی 07-10-2024 | 1,00,000 (Saudi Airlines)
روانگی 17-09-2024 | واپسی 02-10-2024 | 90,000 SAUDIA
ڈائریکٹ فلائٹ سے روانگی اور واپسی۔
حرم سے ہوٹل کا فاصلہ صرف ۵۰۰ میٹر پر۔
مدینہ میں ہوٹل کا فاصلہ صرف ۲۰۰ میٹر پر۔
عائشہ ٹورس کی جانب سے ۶ عمرہ تجربے کا گائیڈ کے ساتھ کرائے جائینگے۔
مکہ اور مدینہ میں مقدس مقامات کی زیارتیں۔
طائف، جنگ بدر، وادی جن، بیئر روحہ، بیئر شفاء
جبل ملائکہ، بیئر غرس کی زیارت ٹورکی جانب
ٹورکی جانب سے ۵ لیٹر زم زم مفت۔
Badar Free | Umrah From Taif | Taif Free | Dhu Al-Hulaifah | Sulay Hudaibiyah | 6 Umrah Free Ayesha Tours | Masjid-e-Ayesha | Masjid Al Jorana | Miqat Yalamlam | Wadi-e-Jin Free | Zu-al-Hulifa Free
روانگی 26-10-2024 | واپسی 15-11-2024 | 1,05,000 (Saudi Airlines)
Diwali Package
روانگی 31-10-2024 | واپسی 15-11-2024 | 95,000 (Saudi Airlines) Akasa Air
Ayesha Tours Haj & Umrah Packages 9822725003
Nanded Branch : Shop No: 1, Babuseth Complex Railway Station Road, Nanded -431601
Mohammed Noor Ahmed 9922263786

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔